

قصاۃ

حبرون شہر میں رہتے تھے۔ (حبرون کو قریت اربع کہا جاتا تھا) یہوداہ کے آدمیوں نے سیمی، اخیمان اور تلی * کھلانے والے لوگوں کو شکست دی۔

کالب اور اُس کی بیٹی

۱۱۔ یہوداہ کے لوگوں نے اُس جگہ کو چھوڑا وہ دبیر شہر، وہاں کے لوگوں کے خلاف جنگ کرنے گئے۔ (دبیر کو قریت سفر کہا جاتا تھا)۔
۱۲۔ یہوداہ کے لوگوں کے جنگ کرنے سے پہلے کالب نے لوگوں سے ایک وعدہ کیا۔ اسنے کہا تھا، ”میں اپنی بیٹی عکسہ کو اس آدمی سے شادی کروں گا جو قریت سفر پر حملہ کرے اور اُس پر قبضہ کرے۔“

۱۳۔ کالب کا ایک چھوٹا بھائی تھا جس کا نام قمر تھا۔ قمر کا ایک بیٹا غنتی ایل تھا۔ (غنتی ایل کالب کا بھتیجا تھا) غنتی ایل قریت سفر کے شہر کو قح کر لیا۔ اسلئے کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کو غنتی ایل کو اسکی بیوی کے طور پر دیا۔

۱۴۔ عکسہ جب غنتی ایل کے پاس آئی تو غنتی ایل نے عکسہ سے کہا * کہ وہ اپنے باپ سے کچھ زمین مانگے۔ عکسہ اپنے باپ کے پاس گئی وہ اپنے گدھے سے اُتری اور کالب نے پوچھا، ”کیا تکلیف ہے؟“

۱۵۔ عکسہ نے کہا، ”مجھے دُعاء دو * میں تم سے اسے اسلئے مانگ رہی ہوں کیونکہ تم نے ریگستان میں زمین کا ایک ٹکڑا مجھے دیا تھا۔ اب مجھے کچھ جھڑنا بھی دو۔“ اسلئے کالب نے اسلئے زمین کے اوپری اور نچلی حصے میں جھڑنے کا انتظام کروایا۔

۱۶۔ قینی لوگوں نے تار کے درختوں کا شہر (یرمبو) کو چھوڑا اور یہوداہ کے آدمیوں کے ساتھ گئے وہ آدمی اُن آدمیوں کے ساتھ یہوداہ کے ریگستان میں رہنے کے لئے گئے۔ یہ نیگیو میں تھا جو اراد شہر کے قریب تھا (قینی لوگ موسیٰ کے سسرال کے خاندانی لوگوں میں سے تھے)۔

۱۷۔ یہوداہ کے آدمی شمعون کے خاندانی گروہ کے ساتھ کنعانی لوگوں

یہوداہ کے لوگوں کا کنعانیوں سے جنگ کرنا

۱۔ یسوع مر گیا۔ تب اسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے دُعا کی اُنہوں نے کہا، ”ہمارے کون سے خاندانی گروہ کو پہلے ہملوگوں کی خاطر کنعانی لوگوں سے جنگ لڑنے کے لئے جانا چاہئے؟“

۲۔ خداوند نے اسرائیلی لوگوں سے کہا، ”یہوداہ کا خاندانی گروہ ضرور جائے۔ میں وہ زمین اُن گروہ کو دے رہا ہوں۔“

۳۔ یہوداہ کے آدمیوں نے شمعون خاندانی گروہ کے اپنے بھائیوں سے مدد مانگی۔ انلوگوں نے اپنے بھائیوں سے کہا،

”آؤ اور کنعانی لوگوں کے خلاف جنگ لڑنے میں ہماری مدد کرو جو کہ اب تک اس زمین میں ہیں جسے کہ (خداوند کے ذریعہ) ہملوگوں کو الاٹ کیا گیا ہے۔ ہم بھی کنعانی کے خلاف جنگ لڑنے میں تمہاری مدد کریں گے جو کہ تمہاری الاٹ کی گئی زمین میں ہیں۔“ تب شمعون کے آدمی یہوداہ کے آدمیوں کے ساتھ گئے۔

۴۔ جب یہوداہ کے آدمیوں نے حملہ کیا تو خداوند نے کنعانیوں اور فرزی لوگوں کو شکست دینے میں انلوگوں کی مدد کی۔ یہوداہ کے آدمیوں نے بزق شہر میں ۱۰،۰۰۰ ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۵۔ بزق شہر میں انلوگوں نے اسلئے حکراں کو ڈھونڈنا اور اُس سے جنگ کی۔ انلوگوں نے کنعانیوں اور فرزی لوگوں کو شکست دی۔

۶۔ بزق کے حاکم نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن یہوداہ کے آدمیوں نے پیچھا کیا اور اُس کو پکڑ لیا۔ جب اُنہوں نے اُس کو پکڑا تو اُنہوں نے اُس کے ہاتھ اور پیر کے انگوٹھوں کو کاٹ ڈالا۔ اُسے تب بزق کے حاکم نے کہا، ”میں نے ۷۰ بادشاہوں کے انگوٹھے کاٹے اور اُن بادشاہوں کو وہی کھانا پڑا جو میری میز سے نیچے گرا۔ اب خدا نے مجھے اُس کا بدلہ دیا ہے جو میں نے اُن بادشاہوں کے ساتھ کیا تھا۔“ یہوداہ کے لوگ بزق کے حاکم کو یروشلم لے گئے اور وہ وہاں مرا۔

۸۔ یہوداہ کے آدمی یروشلم کے خلاف لڑے اور اُس پر قبضہ کر لیا۔

یہوداہ کے آدمی نے یروشلم کے لوگوں کو مارنے کے لئے تلوار کا استعمال کیا اُنہوں نے شہر کو جلا دیا۔ ۹۔ اُس کے بعد یہوداہ کے آدمی کچھ اور کنعانی لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے گئے۔ جو کہ نیگیو میں پہاڑی ملکوں اور مغربی پہاڑی دامنوں میں رہتے تھے۔

۱۰۔ تب یہوداہ کے آدمی اُن کنعانی لوگوں کے خلاف لڑنے گئے جو

سیمی، اخیمن، تلی عنک نامی شخص کے تین بیٹے تھے وہ بہادر تھے، دیکھو گنتی

۱۳:۲۲

غنتی ایل نے عکسہ سے کہا یا عکسہ نے غنتی ایل سے کہا

مجھے دُعاء دو ”برائے مہربانی مجھے خوش آمدید کر“ یا ”مجھے پانی کا ایک جھڑنا عطا کر۔“

پر جو کہ صفت میں رہتے تھے حملہ کیا۔ انہوں نے شہر کو مکمل طور پر تباہ کیا اور اس کا نام حرمہ * رکھا۔

۱۸ یہوداہ کے لوگوں نے غازہ کے شہر پر قبضہ کر لیا اور اُس کے اطراف کے چھوٹے قصبات پر بھی قبضہ کیا اور یہوداہ کے لوگوں نے استقلون اور عتزون کے شہروں اور اُس کے اطراف کے چھوٹے قصبات پر بھی قبضہ کیا۔“

دوسرے خاندان گروہوں کی کنعانیوں سے جنگ

۲۷ کنعانی لوگ بیت شان، تئناک، دور، ابلعام، مُجدو اور اُس کے اطراف کے چھوٹے گاؤں میں رہتے تھے۔ منسی کے خاندانی گروہ کے لوگ اُن لوگوں کو اُن شہروں کے چھوڑنے کے لئے دباؤ نہیں ڈال سکے۔ کنعانی لوگوں نے اپنا گھر چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ ۲۸ اسکے بعد جب اسرائیل کے لوگ بہت زیادہ طاقتور ہوئے تو انہوں نے کنعانی لوگوں کو اسکے غلاموں کی طرح اُن کی خدمت کرنے کے لئے مجبور کیا۔ لیکن اسرائیلی پوری زمین کو کنعانیوں سے خالی کرنے میں ناکام رہے۔

۲۹ یہی بات افرائیم کے خاندانی گروہ کے ساتھ ہوئی۔ کنعانی لوگ جزر میں رہتے تھے۔ اور افرائیم کے لوگ انلوگوں کو باہر نہیں بیگا سکے۔ اس لئے کنعانی لوگ افرائیم کے لوگوں کے ساتھ جزر میں رہتے آئے تھے۔

۳۰ زبُولون کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ کُچھ کنعانی لوگ قظرون اور نملال کے شہروں میں رہتے تھے۔ زبُولون کے لوگ اُن لوگوں کو اُن کی زمین چھوڑنے کے لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ وہ کنعانی لوگ وہاں ہی بے رہے زبُولون کے لوگوں کے ساتھ رہتے چلے آئے۔ لیکن زبُولون کے لوگوں نے اُن لوگوں کو غلاموں کی طرح کام کرنے کے لئے دباؤ ڈالا۔

۳۱ آشور کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ آشور کے لوگ اُن لوگوں سے علو، صیدا، احلاب، اکزیب، حلب، افیت اور رجب کے شہروں کو چھوڑنے کے لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ ۳۲ آشور کے لوگ کنعانی لوگوں سے اپنا ملک نہ چھڑوا سکے اس لئے کنعانی لوگ آشور کے لوگوں کے ساتھ رہتے ہوئے آئے تھے۔

۳۳ نفتالی کے خاندانی گروہ کے ساتھ بھی یہی بات ہوئی۔ نفتالی خاندان کے لوگ اُن لوگوں سے بیت شمس اور بیت عنات شہروں کو نہ چھڑوا سکے۔ اس لئے نفتالی کے لوگ اُن شہروں میں اُن لوگوں کے ساتھ رہتے چلے آئے۔ وہ کنعانی لوگ نفتالی لوگوں کے لئے غلاموں کی طرح کام کرتے رہے۔

۳۴ اموری لوگوں نے دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں کو پہاڑی ملک میں رہنے کے لئے مجبور کیا۔ دان کے لوگوں کو پہاڑیوں میں ٹھہرنا پڑا کیوں کہ اموری لوگ انہیں وادیوں میں اتر کر نہیں رہنے دیتے تھے۔

۳۵ اموری لوگوں نے حرس کی پہاڑی، ایالون، اور سعلبیم، میں رہنا

۱۹ خداوند اُس وقت یہوداہ کے آدمیوں کے ساتھ تھا جب وہ جنگ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے پہاڑی ملک کی زمین کو قح کیا لیکن یہوداہ کے آدمی وادیوں کی زمین لینے میں ناکام رہے کیوں کہ وہاں کے رہنے والوں کے پاس لوہے کے رتھ تھے۔

۲۰ یہوداہ کے آدمیوں نے حبرون کو کالب کے خاندانی گروہ کو دیا جیسا کہ موسیٰ نے ان لوگوں کو کہا تھا۔ کالب کے آدمیوں نے عناق کے تینوں بیٹوں کو وہ جگہ چھوڑنے پر مجبور کیا۔

بنیمین کے لوگوں کا یروشلم میں بسنا

۲۱ بنیمین خاندان کے لوگ یبوسی لوگوں کو یروشلم چھوڑنے کے لئے دباؤ نہ ڈال سکے۔ اس دن سے یبوسی لوگ یروشلم میں بنیمین لوگوں کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔

یوسف کے لوگ بیت ایل پر قبضہ کرتے ہیں

۲۲-۲۳ یوسف کے خاندانی گروہ کے لوگ بھی بیت ایل شہر کے خلاف لڑنے گئے۔ (بیت ایل کا نام لُوز بھی تھا)۔ خداوند یوسف کے خاندانی گروہ کے لوگوں کے ساتھ تھا یوسف کے خاندان کے لوگوں نے کُچھ جاسوسوں کو بیت ایل شہر کو بھیجا۔ (اُن جاسوسوں نے بیت ایل شہر کو شکست دینے کی ترکیب کا پتہ لگایا)۔ ۲۴ جب وہ جاسوس بیت ایل شہر کو دیکھ رہے تھے تب اُنہوں نے ایک آدمی کو شہر سے باہر آتے دیکھا۔ جاسوسوں نے اُس آدمی سے کہا، ”ہم لوگوں کو شہر میں جانے کا حُفیہ راستہ بتاؤ۔ ہم لوگ شہر پر حملہ کریں گے اگر تم ہماری مدد کرو گے تو ہم تمہیں چوٹ نہیں پہنچائیں گے۔“

۲۵ اُس آدمی نے جاسوسوں کو شہر میں جانے کا حُفیہ راستہ بتایا۔ یوسف کے آدمیوں نے بیت ایل کے لوگوں کو مارنے کے لئے اپنی تلواروں کا استعمال کیا لیکن اُنہوں نے اُس آدمی کو چوٹ نہیں پہنچائی۔ کیونکہ اسنے اُنکی مدد کی تھی۔ اور اُنہوں نے اسکو اُس کے خاندان

کاموں کو کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا تھا۔ انلوگوں نے بعل کی مورتنی کی خدمت کرنا شروع کر دیا تھا۔ ۱۲ خداوند اسرائیل کے لوگوں کو مصر سے باہر لایا تھا اور اُن لوگوں کے اجداد نے خداوند کی عبادت اور خدمت کی تھی۔ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے اطراف کے لوگوں کے جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش کرنا اور پرستش کرنا شروع کیا۔ ان لوگوں نے ان دیوتاؤں کی پرستش کی اسلئے خداوند کو غصہ آیا۔ ۱۳ اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کا راستہ چلنا چھوڑ دیا۔ اور بعل اور عسارت کی پرستش کرنے لگے۔

۱۴ خداوند اسرائیل کے لوگوں پر بہت غصہ کیا اس لئے خداوند نے دشمنوں کو اسرائیل کے لوگوں پر حملہ کرنے دیا۔ اور اُن کی جگہ لینے دی۔ اُن کے اطراف رہنے والے دشمنوں کو خداوند نے اُنہیں شکست دینے دیا۔ اسرائیل کے لوگ اپنی حفاظت اپنے دشمنوں سے نہیں کر سکے۔ ۱۵ جب کبھی بھی اسرائیل کے لوگ جنگ لڑنے کے لئے نکلے تو وہ ہار گئے وہ اس لئے ہار گئے کیوں کہ خداوند اُن کے ساتھ نہیں تھا۔ خداوند نے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ وہ شکست کھائیں گے اگر وہ اطراف کے اپنے لوگوں کے جھوٹے خداؤں کی خدمت کریں گے۔ تب وہ لوگ بہت زیادہ جھیلے۔

۱۶ تب خداوند نے قائدین کو چنا جو کہ قاضی کھلائے۔ ان قاضیوں نے اسرائیل کے لوگوں کو اُن دشمنوں سے بچایا جنہوں نے اُن کے قبضے (ملکیت) کو لے لئے تھے۔ ۱۷ تاہم اسرائیلی لوگوں نے بھی اپنے قاضیوں کی ایک نہ سنی۔ اسرائیل کے لوگ خدا کے ساتھ وفادار نہیں تھے۔ وہ جھوٹے خداؤں کی راہ پر چل رہے تھے۔ ماضی میں اسرائیل کے لوگوں کے باپ دادا خداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ لیکن اب اسرائیل کے لوگ اپنے باپ دادا کے راستوں سے مڑ گئے تھے اور وہ خداوند کے حکم کی تعمیل کرنا چھوڑ دیئے تھے۔

۱۸ جب بھی خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کے لئے منصف کو بھیجا اسنے اس منصف کی مدد کیا۔ تب وہ منصف انلوگوں کی اسکے دشمنوں سے اس وقت تک حفاظت کیا جب تک وہ زندہ رہے۔ خداوند نے اس کو کیا کیونکہ اس کو اسرائیل کے لوگوں پر افسوس ہوا جب اسکے دشمن ان کو نقصان پہنچاتے تو وہ سب مدد کے لئے چلائے تھے۔ ۱۹ لیکن جب ہر بار ایک منصف مر گیا۔ اسرائیل کے لوگوں نے پھر گناہ کئے اور جھوٹے خداؤں کی پرستش شروع کی۔ اسرائیل کے لوگ بہت ضدی تھے۔ انہوں نے اپنے گناہ کے راستے بدلنے سے انکار کیا۔

۲۰ اس طرح اسرائیل کے لوگوں پر خداوند بہت غصہ ہوا اور اُس نے کہا، ”اُس ریاست نے اُس معاہدہ کو توڑا ہے جسے میں نے اُن کے باپ دادا کے ساتھ کیا تھا۔ اُنہوں نے میری نہیں سنی۔ ۲۱ اسلئے میں

متعین کیا۔ بعد میں یوسف کے خاندانی گروہ طاقتور ہوئے۔ تب اُنہوں نے اموری لوگوں کو اُنکے لئے غلاموں کی طرح کام کرنے پر دباؤ ڈالے۔ ۳۶ اموری لوگوں کی زمین بچھو کے درہ سے سیلا اور سیلا سے مڑ کر آگے اوپر تک پھیل گئی۔

بوکیم میں خداوند کا فرشتہ

۲ خداوند کا فرشتہ جلال شہر سے شہر بوکیم گیا۔ فرشتہ نے خداوند کا ایک پیغام اسرائیل کے لوگوں کو دیا۔ پیغام یہ تھا: ”تم مصر میں غلام تھے۔ لیکن میں نے تمہیں آزاد کیا اور میں تمہیں مصر سے باہر لایا۔ میں تمہیں اُس ریاست میں لایا جسے تمہارے باپ دادا کو دینے کے لئے میں نے وعدہ کیا تھا میں نے کہا، میں تم سے کبھی اپنا عہد نہیں توڑوں گا۔ ۳ لیکن اُس کے بدلے تمہیں اس زمین پر رہنے والے لوگوں کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں کرنا ہے۔ تم اُن لوگوں کی قربانیاں کرو جو ضرور تباہ کرو۔ پھر بھی تم نے میری نہیں سنی تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟

۳ میں نے بھی کہا، میں اس ملک سے لوگوں کو اور باہر نہیں بٹاؤں گا۔ یہ لوگ تمہارے لئے مسئلہ بنیں گے وہ تمہارے لئے پھندا بنیں گے۔ انکے جھوٹے خدا تمہیں پھنسانے کے لئے جال کی مانند بن جائیں گے۔“

۴ اور تب جب خداوند کا پیغام فرشتہ نے اسرائیل کے لوگوں کو دیا تو لوگ زارو قطار روئے۔ ۵ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو قربانیاں پیش کیں۔

نافرمانی اور شکست

۶ تب یسوع نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے گھر واپس جاسکتے ہیں اسلئے ہر ایک خاندانی گروہ اپنی زمین کا علاقہ لینے گیا اور اُس میں رہے۔ ۷ اسرائیل کے لوگوں نے اُس وقت تک خداوند کی خدمت کی جب تک یسوع زندہ تھا۔ اُن بزرگوں کی زندگی میں بھی وہ خداوند کی خدمت کرتے رہے جو یسوع کے بعد بھی زندہ رہے۔ وہ قائدین تھے جنہوں نے خداوند کے اس عظیم کارنامے دیکھے تھے جسے اسنے اسرائیل کے لوگوں کے لئے کیا تھا۔ ۸ نون کے بیٹے یسوع جو خداوند کا خادم تھا ۱۰ سال کی عمر میں مرا۔ ۹ اسرائیل کے لوگوں نے یسوع کو دفنایا۔ یسوع کو زمین کے اُس علاقہ میں دفنایا گیا جو اُسے دیا گیا تھا۔ وہ زمین تمت حرس میں تھی جو افراسیم کے پہاڑی علاقہ میں جس پہاڑی کے شمال میں تھا۔

۱۰ وہ نسل بھی مر گئی اور دفنادی گئی۔ اور نئی نسل نے جو اس کی جگہ لیا نہ تو خداوند کو جانا اور نہ ہی خداوند کے عظیم کارنامے کو جسے وہ اسرائیلیوں کے لئے کیا تھا۔ ۱۱ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے ان

آدمی کا نام غنتی ایل تھا وہ قنز کا بیٹا تھا۔ قنز کالب کا چھوٹا بھائی تھا۔ غنتی ایل نے اسرائیل کے لوگوں کو بچایا۔ ۱۰ خداوند کی روح غنتی ایل پر اُتری اور وہ اسرائیل کے لوگوں کا قائد ہو گیا۔ غنتی ایل اسرائیل کے لوگوں کا جنگ میں رہنما رہا۔ خداوند نے غنتی ایل کو آرم کے بادشاہ کوشن رستیم کو شکست دینے میں مدد کی۔ ۱۱ اس طرح وہ ریاست ۳۰ سال تک پُراٹن ربی جب تک قنز نام کے آدمی کا بیٹا غنتی ایل نہیں مرا۔

منصف ابود

۱۲ پھر سے اسرائیل کے لوگوں نے ان کاموں کو کیا جسے کہ خداوند نے بُرا سمجھا۔ اس لئے خداوند نے موآب کے بادشاہ عجولون کو اسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے کی طاقت دی۔ ۱۳ عجولون اپنی قیادت میں عمونیوں اور عمالیقیوں کو ایک ساتھ لایا۔ اور تب اسرائیل کے لوگوں پر حملہ کیا۔ عجولون اور اُس کی فوج نے اسرائیل کے لوگوں کو شکست دی اور تاڑ کے درخت والے شہر (یریحو) سے اُنہیں نکال باہر کیا۔ ۱۴ اسرائیل کے لوگ ۱۸ سال تک موآب کے بادشاہ عجولون کی حکومت میں رہے۔

۱۵ تب لوگوں نے خداوند کو پکارا۔ خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کے لئے ایک آدمی کو بھیجا۔ اُس آدمی کا نام ابود تھا۔ ابود بنیمین کے خاندانی گروہ کے جیرا نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ ابود باپاں ہتھا تھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے ابود کو تحفہ کے ساتھ موآب کے بادشاہ عجولون کے پاس بھیجا۔ ۱۶ ابود نے اپنے لئے ایک تلوار بنائی۔ وہ تلوار دو دھاری تھی اور تقریباً ۱۸ انچ لمبی تھی۔ ابود نے تلوار کو اپنی داہنی ران سے باندھا اور اپنے لباس میں چھپا لیا۔

۱۷ اس طرح ابود موآب کے بادشاہ عجولون کے پاس آیا اور اسے تحسین کے طور پر نذرانہ پیش کیا عجولون بہت موٹا تھا۔ ۱۸ جونہی اسنے نذرانہ پیش کیا عجولون نے ان لوگوں کو واپس بھیج دیا جو نذرانہ لائے تھے۔ ۱۹ جب ابود، جلال شہر کی مورتیوں کے پاس پہنچا تب ابود بادشاہ سے ملنے کے لئے واپس گیا۔ عجولون سے کہا، ”بادشاہ میں آپ کے لئے ایک خُفّیہ پیغام لایا ہوں۔“

بادشاہ نے کہا، خاموش رہو تب اُس نے تمام نوکروں کو کمرے سے باہر بھیج دیا۔ ۲۰ ابود بادشاہ عجولون کے پاس گیا۔ عجولون اپنے محل کے اوپری منزل کے ایک کمرہ میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ تب ابود نے کہا، ”میں خداوند کے پاس سے آپ کے لئے ایک پیغام لایا ہوں۔“ بادشاہ اپنے تخت سے اُٹھا وہ ابود کے بہت قریب تھا۔ ۲۱ جیسے ہی بادشاہ اپنے تخت سے اُٹھا۔ ابود نے اپنے ہاتھ سے تلوار کو اپنی داہنی جاگھ سے

انلوگوں کے لئے، اب اور اس ملک کے قوموں میں سے کسی کو بھی جسے یثوع چھوڑ کر مرا شکست نہیں دوں گا۔ ۲۲ میں ان قوموں کا استعمال اسرائیل کے لوگوں کی جانچ کے لئے کروں گا میں یہ دیکھوں گا کہ اسرائیل کے لوگ اپنے خداوند کا حکم ویسے ہی مانتے ہیں یا نہیں جیسا کہ اُن کے باپ دادا مانتے تھے۔“ ۲۳ گڈزے وقتوں میں خداوند نے اُن قوموں کو اُن ریاستوں میں رہنے دیا تھا۔ خداوند نے جلدی سے اُن قوموں کو اپنا ملک نہیں چھوڑنے دیا۔ اُس نے اُنہیں شکست دینے میں یثوع کی فوج کی مدد نہیں کی۔

۳ ۱-۲ خداوند اسرائیل کے ان لوگوں کی جانچ کرنا چاہتے تھے جو کہ اس جنگ میں حصہ نہیں لئے تھے جس میں کنعان کو قبضہ کر لیا گیا تھا۔ اسلئے دوسری قوموں کے لوگوں کو اپنی زمین میں رہنے کی اجازت دیا۔ (خدا کی طرف سے یہ کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ جو جنگ میں حصہ نہیں لئے تھے انہیں جنگ کے بارے میں سکھانا۔) یہاں اس قوموں کے نام ہیں جنہیں خداوند نے اسرائیل کی سر زمین کو چھوڑنے کے لئے مجبور نہیں کیا: ۳ فلسطینی لوگوں کے ۵ حاکم، سب کنعانی لوگ، صیدون کے لوگ اور حوی لوگ جو لبنان کے پہاڑوں میں بعل حرمون کے پہاڑوں سے حمات تک رہتے تھے۔ ۴ خداوند نے اُن قوموں کو اسرائیل کے لوگوں کے امتحان کے لئے اُس ریاست میں رہنے دیا۔ وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا اسرائیل کے لوگ خداوند کے اُن احکام کی تعمیل کرنے میں کتنے پابند ہیں جو اُس نے اُن کے باپ دادا کو موسیٰ کے ذریعہ دیئے تھے۔

۵ اسرائیل کے لوگ کنعانی، حتی، اموری، فرزی، حوی اور یبوسی لوگوں کے ساتھ رہتے تھے۔ ۶ اسرائیل کے لوگوں نے اُن لوگوں کی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنا شروع کر دیا۔ اسرائیل کے لوگوں نے اپنی لڑکیوں کو اُن کے لڑکوں کے ساتھ شادی کر دیئے اور اسرائیل اُن لوگوں کے خداؤں کی عبادت کی۔

پہلا منصف غنتی ایل

۷ اسرائیل کے لوگوں نے ان کاموں کو کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا۔ اسرائیل کے لوگ خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اور جھوٹے خدا بعل اور یسیرت کی خدمت کرنے لگے۔ ۸ خداوند اسرائیل کے لوگوں پر غصہ کیا۔ خداوند نے آرم نہارم کے کوشن رستیم کو انلوگوں کو شکست دینے اور ان پر حکومت کرنے کے لئے بادشاہ بنایا۔ اسرائیل کے لوگ اُس بادشاہ کی حکومت میں ۸ سال تک رہے۔ ۹ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو رو کر پکارا۔ خداوند نے ایک آدمی کو اُن کی حفاظت کے لئے بھیجا۔ اُس

یابین کو اسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے دیا۔ یابین حضور نامی شہر پر حکومت کرتا تھا۔ سیسرا نامی ایک آدمی بادشاہ یابین کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ سیسرا حروسٹ یگوئم نامی قصبہ میں رہتا تھا۔ ۳ سیسرا کے پاس ۹۰۰ لوہے کے رتھ تھے۔ اور وہ ۲۰ سال تک اسرائیل کے لوگوں پر ظالم رہا۔ اس لئے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ اُس کا بہت بُرا برتاؤ رہا۔ اس لئے اُنہوں نے خداوند سے دعا کی اور مدد کے لئے رو کر پکارا کہ۔

۴ ایک عورت نیبہ دبورہ نام کی تھی وہ لفیدوت نامی آدمی کی بیوی تھی۔ اُس وقت وہ اسرائیل کی منصف تھی۔ ۵ دبورہ تاڑ کے درخت کے نیچے بیٹھتی تھی جو کہ دبورہ کے تاڑ کے درخت کے نام سے جانی جاتی تھی۔ وہ دبورہ کا تاڑ کا درخت افرائیم کے پہاڑی ملک میں رامہ اور بیت ایل شہروں کے درمیان تھی۔ ایک دن جب وہ وہاں بیٹھی تھی تو اسرائیل کے لوگ یہ پوچھنے کے لئے آئے کہ سیسرا کے معاملہ کا کیا کیا جانا چاہئے۔ ۶ دبورہ نے برق نامی آدمی کو ایک پیغام بھیجا اُس نے اُسے ملنے کو کہا۔ برق ابی نوعم نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ برق قادس شہر میں رہتا تھا۔ جو نفتالی کے علاقہ میں تھا۔ دبورہ نے برق سے کہا، ”خداوند اسرائیل کا خدا تم کو حکم دیتا ہے جاؤ اور ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو نفتالی اور زبولون کے خاندانی گروہوں سے جمع کرواؤ آدمیوں کو تبور کی پہاڑی پر لے جاؤ۔ میں بادشاہ یابین کی فوج کے سپہ سالار سیسرا کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ میں اسے، اُس کی رتھوں اور اُس کی فوج کو دریائے قیسون پر پہنچاؤں گا۔ میں سیسرا کو شکست دینے کے لئے تمہاری مدد کروں گا۔“

۸ تب برق نے دبورہ سے کہا ”اگر تم میرے ساتھ چلو گی تو میں جاؤں گا اور یہ کروں گا۔ لیکن اگر تم نہیں چلو گی تو میں نہیں جاؤں گا۔“
۹ دبورہ نے جواب دیا، ”میں بالکل تمہارے ساتھ چلوں گی، لیکن تمہارے برتاؤ کی وجہ سے جب سیسرا کو شکست دی جائیگی تو تمہیں عزت نہیں ملے گی۔ خداوند ایک عورت کے ذریعہ سیسرا کو شکست دلوانے گا۔“

اس لئے دبورہ برق کے ساتھ شہر قادس کو گئی۔ ۱۰ قادس شہر میں برق نے زبولون اور نفتالی کے خاندانی گروہوں کو ایک ساتھ بلایا۔ برق نے اُن خاندانی گروہوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے ۱۰،۰۰۰ آدمیوں کو جمع کیا دبورہ بھی برق کے ساتھ گئی۔

۱۱ وہاں حیسر نامی ایسا آدمی تھا جو قینی لوگوں میں سے تھا۔ حیسر دوسرے قینی لوگوں کو چھوڑ چکا تھا (قینی لوگ حباب کی نسل سے تھے۔ حباب موسیٰ کا سسر تھا)۔ حیسر نے اپنا خیمہ ضغنیم نامی جگہ پر عظیم بلوط کے درخت تک لگایا۔ ضغنیم قادس شہر کے قریب ہے۔ ۱۲ تب سیسرا سے یہ کسی نے کہا کہ ابینوعم کا بیٹا برق تبور کی پہاڑی تک پہنچ گیا

لیا۔ اور اسے بادشاہ کے پیٹ میں گھونپ دیا۔ ۲۲ تلوار عجلون کے پیٹ میں اتنی اندر گئی کہ اُسکا موٹھ بھی اُس میں سما گیا۔ اور بادشاہ کی چربی نے پوری تلوار کو چھپالیا۔ اس لئے اہود نے تلوار کو عجلون کے اندر چھوڑ دیا۔

۲۳ اہود کمرے سے باہر گیا اور اُس نے بالاخانہ کے کمرہ میں بادشاہ کو بند کر کے دروازوں میں تالا لگا دیا۔ ۲۴ اہود کے چلے جانے کے فوراً بعد نو کر آئے۔ کمرہ میں تالا لگا دیکھ کر وہ لوگ تعجب میں پڑ گئے۔ تب نو کروں نے کہا، ”وہ یقیناً اپنے بیت الخلاء میں اپنے آپ کو فراغت دے رہا ہے۔“
۲۵ اس لئے نو کروں نے بادشاہ کے لئے کافی دیر تک انتظار کیا۔ آخر کار جب بالاخانہ کے کمرہ کے دروازوں کو نہیں کھولا تو ان لوگوں نے چابی لی اور اسے کھولا۔ اور وہاں ان لوگوں نے بادشاہ کو صحن پر مردہ پڑا ہوا پایا۔

۲۶ جب تک نو کر بادشاہ کا انتظار کرتے رہے اُس وقت تک اہود کو بجاگ نکلنے کا وقت مل گیا۔ اہود مورتیوں کے پاس سے ہو کر اور سعیرت نامی جگہ کو چلا گیا۔ ۲۷ اہود سعیرت نامی جگہ پر پہنچا تب اُس نے افرائیم کے پہاڑی علاقہ میں بگل بجائی۔ اسرائیل کے لوگوں نے بگل کی آواز سنی اور پہاڑیوں سے اُترے۔ اہود اُن کارہنما تھا۔ ۲۸ اہود نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”میرے پیچھے چلو۔ خداوند نے مواب کے لوگوں اور ہمارے دشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی ہے۔“

اس لئے اسرائیل کے لوگ اہود کے پیچھے چلے انہوں نے یردن ندی کے گھاٹ پر قبضہ جمایا جو مواب کی طرف جاتی ہے۔ اور وہ لوگ کسی کو بھی مواب کی طرف جانے کے لئے پار کرنے نہیں دیا۔ ۲۹ اسرائیل کے لوگوں نے مواب کے تقریباً ۱۰،۰۰۰ ہزار بہادر طاقتور آدمیوں کو مار ڈالا۔ ایک بھی موآبی آدمی فرار نہیں ہوا۔ ۳۰ اس لئے اُس دن اسرائیل کے لوگوں نے مواب کے لوگوں پر حکومت کرنا شروع کئے اور ۸۰ سال تک وہ زمین پر امن رہی۔

منصف شہر

۳۱ اہود کے اسرائیلی لوگوں کو بچانے کے بعد دوسرے آدمی نے اسرائیل کو بچایا۔ اُس آدمی کا نام عنات * کا بیٹا شہر تھا۔ شہر نے چابک کا استعمال کر کے فلسطینیوں کو مار ڈالا۔

دبورہ، ایک عورت منصف

۳۲ اہود کے مرنے کے بعد پھر اسرائیل کے لوگوں نے وہی کام کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا۔ ۳۳ اس لئے خداوند نے کنعانی بادشاہ

عنات یہاں اُس کا مطلب کنعانی جنگ کی دیوی۔ اسکا مطلب شہر کا باپ یا ماں ہو سکتا ہے یا یہ ہو سکتا ہے شہر عظیم سپاہی۔

۲۲ جیسے ہی برق سیرا کا تعاقب کرتے ہوئے یا عیمل کے خیمہ کے پاس آیا تو یا عیمل باہر برق سے ملنے لگی اور کہا، ”یہاں اندر آؤ میں اُس آدمی کو بتاؤں گی جسے تم ڈھونڈ رہے ہو۔“ برق خیمہ کے اندر داخل ہوا تو دیکھا کہ سیرا وہاں زمین پر مردہ پڑا ہے خیمہ کی کھونٹی اُس کے سر کے آریار گھسی ہوئی ہے۔

۲۳ اس دن خدا نے کنعان کے بادشاہ یابین کو اسرائیل کے لوگوں کے لئے شکست دی۔ ۲۴ اس لئے اسرائیل کے لوگ اور زیادہ طاقتور ہو گئے اور انہوں نے کنعان کے بادشاہ یابین کو شکست دی۔ اسرائیل کے لوگوں نے آخر کار کنعان کے بادشاہ یابین کو تباہ کیا۔

دوبارہ کا نغمہ

۵ جس دن اسرائیل کے لوگوں نے سیرا کو شکست دی اُس دن دوبارہ اور اپنی نوعم کے بیٹے برق نے اُس نغمہ کو گایا:

۲ کیونکہ لوگوں نے اپنے کو جنگ کے لئے تیار کیا۔ وہ جنگ میں حصہ لینے کے لئے آگے آئے۔ خداوند کی حمد کرو۔

۳ بادشاہ ہونو! حاکمو! دھیان دو، میں گاؤنگی۔ میں یقیناً خداوند کے ساتھ گاؤں گی۔ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد کروں گی۔

۴ خداوند! جب تو شعیر ملک سے گیا، جب تو اودوم کے ملک سے چلا تو زمین کا نپ اٹھی، آسمان سے بارش ہونے لگی اور بادل سے پانی برسنے لگا۔

۵ پہاڑ کا نپ گئے۔ خدا سینا پہاڑ کے، خداوند کے سامنے، اسرائیل کے خدا کے سامنے۔

۶ عنات کے بیٹے شمر کے زانے میں یا عیمل کے وقت میں بڑی شاہراہیں ویران تھیں۔ قافلے اور مسافر سڑکوں کے پیچھے چلتے تھے۔

۷ کوئی سپاہی نہیں تھا۔ اسرائیل میں کوئی جنگجو نہیں تھا جب تک کہ میں دوبارہ کھڑی نہ ہوئی، جب تک کہ میں اسرائیل کی ماں بن کر کھڑی نہ ہوئی۔

۸ اسرائیل نے نئے خدا کو چنا۔ ان کے شہروں کے پھانگ پر لڑائی شروع ہوئی۔ تاہم ۴۰،۰۰۰ سپاہیوں میں سے کسی کے پاس بھی ایک ڈھال یا ایک بھالا نہیں تھا۔

۹ میرا دل اسرائیل کے سپہ سالاروں کے ساتھ ہے۔ جو اسرائیل کے لوگوں میں سے آئے ہیں، خداوند کی حمد کرو۔

۱۰-۱۱ سفید گدھوں پر سوار ہونے والے لوگو! تم لوگ جو کھیل کی زمین پر بیٹھتے ہو، تم لوگ جو سرک کے کنارے کنارے چلتے ہو، ذرا غور

ہے۔ ۱۳ سیرا نے اپنے تمام رتھوں کو جمع کیا، ۹۰۰ رتھوں کو لوہے سے مضبوط بنایا اور تمام فوجی دستہ جو کہ اس کے ساتھ تھے حروسٹ بگوئم سے قیون ندی تک اس کے ساتھ گئے۔

۱۴ تب دوبارہ نے برق سے کہا، ”آج کا دن وہ دن ہے کہ خداوند سیرا کو شکست دینے میں تمہاری مدد کریگا۔ یقیناً تم جانتے ہو کہ خداوند نے پہلے سے ہی تمہارے لئے راستہ صاف کر رکھا۔“ اس لئے برق نے ۱۰،۰۰۰ فوجوں کو تہور پہاڑی سے اتار لایا۔ ۱۵ برق اور اُس کے آدمیوں نے سیرا پر حملہ کیا۔ دوران جنگ خداوند نے سیرا کو پریشان کیا اور اُسکی فوج اور رتھوں کو بھی وہ نہیں جان پانے کہ کیا کرنا چاہئے۔ اس لئے برق اور اُس کے آدمیوں نے سیرا کی فوج کو شکست دی لیکن سیرا اپنی رتھ کو چھوڑ کر پیدل بھاگ گیا۔ ۱۶ برق اور اُس کے آدمیوں نے سیرا فوج سے لڑائی جاری رکھی۔ برق اور اُس کے آدمیوں نے سیرا کے رتھوں کا اور فوج کا حروسٹ بگوئم کے راستہ پر پیسچا کیا۔ برق اور اُس کے آدمیوں نے سیرا کے آدمیوں کو مارنے میں تلوار کا استعمال کیا۔ سیرا کی فوج کا کوئی بھی آدمی زندہ نہیں بچا تھا۔

۷ لیکن سیرا بھاگ گیا۔ وہ ایک خیمہ میں آیا جہاں یا عیمل نامی عورت رہتی تھی۔ یا عیمل حبر نامی آدمی کی بیوی تھی۔ وہ قینی لوگوں میں سے ایک تھا۔ حبر کے خاندان نے حضور کے بادشاہ یابین سے امن معاہدہ کیا ہوا تھا۔ اس لئے سیرا یا عیمل کے خیمہ کو بھاگ گیا۔ ۱۸ یا عیمل نے دیکھا کہ سیرا آ رہا ہے اس لئے وہ باہر اُس سے ملنے لگی۔ اُس نے سیرا سے کہا، ”جناب میرے خیمہ میں آئیے میرے اقامت ڈریئے۔“ اس لئے سیرا یا عیمل کے خیمہ میں گیا اور اُس نے اُس کو کھیل سے ڈھانک دیا۔

۱۹ سیرا نے یا عیمل سے کہا، ”میں پیاسا ہوں براہ کرم مجھے تھوڑا پانی پینے کے لئے دو۔ یا عیمل کے پاس ایک تھیلی تھی جو جانور کے چرٹے سے بنی تھی۔“ یا عیمل نے اُس تھیلی میں دودھ رکھا تھا۔ یا عیمل نے وہ دودھ سیرا کو پینے کے لئے دیا۔ تب اُس نے دوبارہ سیرا کو ڈھانک دیا۔

۲۰ تب سیرا یا عیمل سے کہا، ”خیمہ کے دروازے پر آؤ۔ اگر کوئی یہاں سے گزرے اور تم سے پوچھے کہ یہاں کوئی ہے؟ اُن سے کہنا، ”نہیں۔“

۲۱ تب حبر کی بیوی یا عیمل نے خیمہ کی کھونٹی اور ہتھوڑی لی۔ یا عیمل خاموشی سے سیرا کے پاس گئی۔ سیرا بہت تھکا ہوا تھا اس لئے وہ سورا تھا یا عیمل نے خیمہ کی کھونٹی کو سیرا کے کنپٹیوں پر رکھا اور اُس پر ہتھوڑی سے ضرب لگائی۔ خیمہ کی کھونٹی سیرا کے سر کے کنپٹیوں سے پار ہو کر زمین میں دھنس گئی اور اس طرح سیرا مر گیا۔

۲۳ خاندان کے فرشتے نے کہا، ”میروز شہر کو بددعا دو۔ اُس کے لوگوں کو بددعا دو کہ وہ فوجوں کے ساتھ خداوند کی مدد کو نہیں آئے۔“

۲۴ یا عیسیٰ قیننی حبر کی بیوی خیمہ میں رہ رہی تمام عورتوں میں سب سے زیادہ بافضل ہے۔

۲۵ سیرا نے پانی مانگا لیکن یا عیسیٰ نے دودھ دیا۔ وہ ایسے کٹورے میں ملائی لے آئی جو حکمراں کے لئے موزوں تھا۔

۲۶ وہ اپنے ایک ہاتھ میں خیمہ کی کھونٹی لی اور دوسرے ہاتھ میں ہتھوڑا تب وہ اسے سیرا پر چلایا اور اس کا سر چُور چُور کر دیا۔ اس نے اسکا سر اسکے کنپٹیوں سے ہوا کر چھید دیا۔

۲۷ وہ جھکا اور اسکے قدموں میں گر گیا۔ جہاں وہ گرا وہیں لیٹا، اور مر گیا۔

۲۸ سیرا کی ماں کھڑکی سے دیکھتی اور پردوں سے جھانکتی رو رہی تھی۔ سیرا کے رتھ کو اتنی دیر کیوں ہوئی؟ ”سیرا کے رتھ کے گھوڑے کو ہنسنانے میں دیر کیوں ہوئی۔“

۲۹ اس کی سب سے عقلمند خادمہ نے جواب دیا۔ اور وہ اس سے راضی بھی ہو گئی۔

۳۰ ”یقیناً انہوں نے قح پائی ہے۔ یقیناً ہی وہ شکست خوردہ لوگوں کی چیزیں لے رہے ہیں۔ یقیناً وہ چیزوں کو آپس میں بانٹتے ہیں۔ ہر سپاہی لے جا رہا ہے ایک یا دو لڑکی کو۔ ممکن ہے سیرا لے رہا ہو کوئی رنگین لباس، ممکن ہو ایک عمدہ کپڑا یا دو۔“

۳۱ خداوند اس طرح تیرے سارے دشمن مر مٹ جائیں۔ لیکن وہ سب لوگ جو جھکوپیار کرتے ہیں طاقتور بنیں جس طرح طالع ہوتا ہوا سورج۔

مدیانی اسرائیلیوں سے جنگ کرتے ہیں

۶ خداوند نے پھر دیکھا کہ اسرائیل کے لوگ گناہ کر رہے ہیں۔ اسلئے سات سال تک خداوند مدیانی لوگوں کو اسرائیل کے لوگوں کو شکست دینے دیا۔

۲ مدیانی لوگ بہت طاقتور تھے اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت سخت تھے۔ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے پہاڑوں میں بہت سے چھپنے کی جگہیں بنائیں۔ انہوں نے اپنا کھانا بھی غاروں میں مشکل سے پتہ لگانے جانے والی جگہوں پر چھپائے۔ انہوں نے ایسا کیا اسلئے کہ جب بھی وہ لوگ زمین میں کچھ بوتے تو مدیانی، عمالیتی اور اہل مشرق کے لوگ انہی زمین پر چڑھ آتے تھے۔ وہ لوگ اس زمین میں خیمے ڈالتے اور اس فصل کو تباہ کرتے تھے جو اسرائیل کے لوگ لگاتے تھے۔ غرہ شہر کے قریب کی زمین

کرو کہ کیا ہو رہا ہے۔ گھنگروں کی جھنکار جانوروں کے لئے پانی کا منبع یہ سبھی خداوند کے قحوں اور اسرائیل کے بہادر سپاہیوں کے قحے تھے۔ یہ قح اس وقت حاصل ہوئی جب خداوند کے لوگوں نے شہر کے پھاٹک پر لڑائی لڑی اور قح حاصل کی۔

۱۲ دبورہ! جاگو، جاگو اور گانا گاؤ۔ برق! اُٹھو۔ اسے ابی نوعم کے بیٹے جاؤ اور اپنے دشمنوں کو قیدی بناؤ۔

۱۳ اس وقت کے بچے ہوئے اسے لوگو! قائدین کے پاس جاؤ۔ خداوند کے لوگو میرے ساتھ اور سپاہیوں کے ساتھ آؤ۔

۱۴ کچھ لوگ افرائیم سے آئے جن کی جڑیں عمالیت * میں تھی۔ اسے بنیمین شہارے بعد وہ لوگ اور شہارے لوگ آئے۔ اور مکیر کے خاندانی گروہ سے سپہ سالار آگے آئے۔ زبولون خاندان کے گروہ سے قائدین اپنے کانے کے ڈنڈا کے ساتھ آئے۔

۱۵ اشکار کے قائد دبورہ کے ساتھ تھے، اشکار برق کے ساتھ تھا۔ وہ لوگ وادی کی طرف ٹھیک اسکے پیچھے دوڑے۔ تاہم روبن کے خاندانی گروہ کے بچے صرف سنجیدگی کی بات چیت ہوئی تھی۔

۱۶ تو ان سیٹیوں کو سننے کے لئے جوان بھیڑوں کے جھنڈ کے لئے بجائے جانے میں بھیڑ شاہ کی دیوار سے لگ کر کیوں بیٹھے؟ روبن کے خاندانی گروہ میں صرف سنجیدگی کی بات ہوئی تھی۔

۱۷ جلعاد کے لوگ اپنے خیموں میں ٹھہرے دریائے یردن کی دوسری جانب۔ اسے دان کے لوگ جہاں تک شہاری بات ہے تم جہازوں کے ساتھ کیوں چپکے رہے۔ آئمر کے لوگ سمندر کے کنارے پڑے رہے۔ انہوں نے اپنی محفوظ بندر گاہوں میں خیمہ ڈالا۔

۱۸ لیکن زبولون کے لوگوں نے اور نفتالی کے لوگوں نے میدان کے اونچے علاقوں میں جنگ کے خطرہ میں زندگی بتائی۔

۱۹ بادشاہ آئے وہ لڑے اُس وقت کنعان کا بادشاہ تغناک شہر میں مجدو کے پانی پر لڑا۔ لیکن وہ اسرائیل کے لوگوں کی کوئی دولت نہ لے جاسکے۔

۲۰ جت سے ستاروں نے اُن سے لڑا۔ آسمانوں کے پار اُن کے راستوں سے انہوں سیرا کے خلاف لڑا۔ ۲۱ دریائے قیسون سیرا کے آدمیوں کو بہالے گئی، اسے ابھرتی ہوئی قیسون دریا! میری روح کو طاقت کے ساتھ آگے بڑھنے دے۔

۲۲ تب گھوڑوں کی کھرنے زمین کو پیٹا۔ سیرا کے طاقتور گھوڑے بھاگتے چلے گئے۔

۱۴ خداوند جدعون کی طرف مڑا اور اُس سے کہا، ”اپنی طاقت کا استعمال کرو۔ جاؤ اور مدیانی لوگوں سے اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کرو۔ کیا تم یہ نہیں سمجھتے کہ وہ میں خداوند ہوں جو تمہیں بھیج رہا ہوں؟“

۱۵ لیکن جدعون نے جواب دیا اور کہا، ”جناب معاف کیجئے میں اسرائیل کی حفاظت کیسے کر سکتا ہوں؟“ میرا خاندان منسی کے خاندانی گروہ میں سب سے کمزور ہے۔ اور میں اپنے خاندان میں سب سے چھوٹا ہوں۔“

۱۶ خداوند نے جدعون کو جواب دیا اور کہا، ”تم انہیں ضرور شکست دو گے کیوں کہ میں تمہارے ساتھ ہوں گا اور مدیانی لوگوں کو ہرانے میں تمہاری مدد کروں گا یہ ایسا معلوم ہو گا کہ تم ایک آدمی کے خلاف لڑ رہے ہو۔“

۱۷ تب جدعون نے خداوند سے کہا، ”اگر تو مجھے سے خوش ہے تو تو مجھ کو اُس کا ثبوت دے کہ تو بیچ خداوند ہے۔ ۱۸ مہربانی کر کے تو یہاں ٹھہر جب تک میں واپس نہ آؤں تب تک تو نہ جا۔ مجھے میری نذر لانے دے اور اُسے تیرے سامنے رکھنے دے۔“ خداوند نے کہا،

”میں اُس وقت تک انتظار کروں گا جب تک تم واپس نہیں آتے۔“

۱۹ اس لئے جدعون گیا اور اُس نے ایک جوان بکرا کھولتے پانی میں پکایا۔ جدعون نے تقریباً بیس پاؤنڈ آٹا بھی لایا اور غیر خمیری روٹیاں بنائیں۔ تب جدعون نے گوشت کے ایک ٹکڑے میں اور پکے گوشت کے شوربے کو ایک برتن میں لایا۔ اور اس میں گوشت کے ٹکڑوں کو ڈالا۔ وہ ہر چیز کو باہر لایا اور بلوط کے درخت کے نیچے خداوند کے پاس رکھا۔

۲۰ خدا کے فرشتے نے جدعون سے کہا، ”گوشت اور غیر خمیری روٹیاں کو وہاں چٹان پر رکھو۔ تب شوربے کو گراؤ“ جدعون نے ویسا ہی کیا جیسا کرنے کو کہا گیا تھا۔

۲۱ خداوند کے فرشتے نے ڈنڈا کو لیا جو کہ اس کے ہاتھ میں تھا اور گوشت اور روٹیوں کو اُس ڈنڈا کے سرے سے چھوٹا تب چٹان سے آگ جل اُٹھی، گوشت اور روٹیاں پوری طرح جل گئیں۔ تب خداوند کا فرشتہ غائب ہو گیا۔

۲۲ تب جدعون نے سمجھا کہ وہ خداوند کے فرشتے سے باتیں کر رہا تھا۔ اس لئے وہ پکار اُٹھا اے خداوند قادرِ مطلق میری مدد کر۔ میں نے خداوند کے فرشتے کو روبرو دیکھا ہے۔

۲۳ لیکن خداوند نے جدعون سے کہا، ”تیری سلامتی ہو! بالکل مت ڈرو! تم نہیں مرو گے۔“

۲۴ اس لئے جدعون نے خداوند کی عبادت کے لئے اس جگہ پر ایک قربان گاہ بنائی جدعون نے اُس قربان گاہ کا نام، ”خداوند سلامتی ہے“ رکھا۔ وہ قربان گاہ اب تک عُغْرہ میں ہے جہاں ابیعرز کا خاندان رہتا ہے۔

میں اسرائیل کے لوگوں کی فصل کو وہ لوگ تباہ کرتے تھے۔ وہ لوگ اسرائیل کے لوگوں کے کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑتے تھے۔ وہ اُن کے سبھی بھیر گدھے اور مویشی بھی لے گئے تھے۔ ۵ مدیانی لوگ آئے اور اُنہوں نے اُس ریاست میں خیمہ ڈالا۔ وہ اپنے ساتھ اپنے خاندان اور جانوروں کو بھی لائے۔ وہ اتنے زیادہ تھے جتنے مڈیوں کے جھنڈ۔ اُن لوگوں اور اُن کے اُونٹوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ اُن کو گننا ممکن نہ تھا۔ یہ تمام لوگ اُس ریاست میں آئے اور اُسے روند ڈالا۔ ۶ اسرائیل کے لوگ مدیانی لوگوں کی وجہ سے بہت غریب ہو گئے۔ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو مدد کے لئے رو کر پکارا۔

۷ اور جب مدیانیوں کے ستانے کی وجہ سے اسرائیل کے لوگ رونے اور خداوند سے مدد چاہی۔ ۸ تو خداوند نے اُن کے پاس ایک نبی بھیجا۔ نبی نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”خداوند اسرائیل کے خدا نے کہا ہے کہ تم لوگ ملک مصر میں غلام تھے۔ میں نے تم لوگوں کو آزاد کیا اور میں اُس ملک سے تمہیں باہر لایا۔“

۹ میں نے مصر کے طاقتور لوگوں سے تمہاری حفاظت کی۔ تب کنعان کے لوگوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی۔ اس لئے میں نے انلوگوں سے بھی تمہاری حفاظت کی۔ میں نے انلوگوں کو ان کی زمین سے بھگا یا۔ اور میں نے انکی زمین کو تمہیں دیا۔ ۱۰ تب میں نے تم سے کہا، میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ تم لوگ اموری لوگوں کی ریاست میں رہو گے۔ لیکن تمہیں اُن کے جوٹے خداؤں کی پرستش نہیں کرنی چاہئے۔ لیکن تم لوگوں نے میرے حکم کی تعمیل نہیں کی۔“

خداوند کا فرشتہ جدعون کے پاس آتا ہے

۱۱ اُس وقت خداوند کا ایک فرشتہ آیا۔ اور عُغْرہ نامی جگہ پر بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھا۔ وہ بلوط کا درخت یوآس نامی آدمی کا تھا۔ یوآس ابیعرزی خاندان سے تھا۔ یوآس جدعون کا باپ تھا۔ جدعون شراب کے کوھوپر گیہوں کا ہتا (مِلتا) تھا۔ وہ مدیانی لوگوں سے اپنا گیہوں چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ۱۲ خداوند کا فرشتہ جدعون کے سامنے ظاہر ہوا اور اُس سے کہا، ”خداوند تمہارے ساتھ ہے تم بہادر آدمی۔“

۱۳ تب جدعون نے کہا، ”جناب میں وعدہ کرتا اگر خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ تو مجھے بتاؤ کہ ہملوگ اتنی تکلیف میں کیوں مبتلا ہیں؟ ہم لوگوں نے سنا ہے کہ اُس نے ہمارے باپ دادا کے لئے بہت سارے تعجب خیز کام کئے تھے۔ ہمارے اجداد نے ہم لوگوں سے کہا کہ خداوند ہم لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔ لیکن اب خداوند نے ہم لوگوں کو چھوڑ دیا ہے۔ خداوند نے مدیانی لوگوں کو ہمیں شکست دینے دیا ہے۔“

یوآس نے جدعون کا نام یربعل * رکھا یوآس نے ایسا کیا کیونکہ اس نے کہا: ”یربعل کو جدعون سے بحث کرنے دو کیونکہ اس نے یربعل کی قربان گاہ کو ڈھا دیا ہے۔“

جدعون مدیان کے لوگوں کو شکست دیتا ہے

۳۳ مدیانی، عمالیتی اور مشرق کے دوسرے لوگ اسرائیل کے لوگوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے ایک ساتھ ملے۔ وہ لوگ دریائے یردن کے پار گئے۔ اور انہوں نے یزعیل کی وادی میں خیمہ ڈالا۔ ۳۴ لیکن جدعون پر خداوند کی رُوح اُتری اور اُسے بڑی طاقت عطا کی جدعون ابیہرز لوگوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے بلجایا۔ ۳۵ اسی دوران جدعون نے منسی خاندانی گروہ کے تمام لوگوں کے پاس قاصد بھیجے۔ اُن قاصدوں نے منسی کے لوگوں سے اپنے ہتھیار نکالنے اور جنگ کے لئے تیار ہونے کو کہا۔ جدعون نے آشور، زبولون اور نفتالی کے خاندانی گروہوں کے لوگوں کے پاس بھی وہی پیغام بھیجے۔ قاصد اس پیغام کو انلوگوں کے پاس لے گئے۔ اس لئے وہ خاندانی گروہ بھی جدعون اور اُس کے آدمیوں سے ملنے گئے۔

۳۶ تب جدعون نے خداوند سے کہا، ”تُو نے مجھ سے کہا کہ تو اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کرنے میں میری مدد کرے گا مجھے ثبوت دے۔ ۳۷ میں کھلیان کے فرش پر ایک بھیڑ کی اُون رکھتا ہوں اگر بھیڑ کے اُون پر شبنم کی بوند ہوگی جبکہ ساری زمین سوکھی ہے تب سمجھوں گا کہ تو اپنے کھنسنے کے مطابق میرا استعمال اسرائیل کی حفاظت کرنے میں کرے گا۔“

۳۸ اور یہ بالکل ویسا ہی ہوا جدعون اگلی صبح اٹھا اور بھیڑ کے اُون کو نچوڑا۔ وہ بھیڑ کے اُون سے پیالہ بھر پانی نچوڑا۔

۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا، ”مجھ پر غصہ نہ ہو مجھے صرف ایک اور سوال کرنے دے۔ مجھے بھیڑ کے اُون سے ایک بار اور آزمانے دے۔ اُس مرتبہ بھیڑ کے اُون کو خشک رہنے دے جبکہ زمین کے اطراف سب زمین شبنم سے بھیگی ہوگی۔“

۴۰ اُس رات خدا نے وہی کیا صرف بھیڑ کی اُون ہی سوکھی تھی لیکن چاروں طرف کی زمین شبنم سے بھیگی ہوئی تھی۔

علی الصبح یربعل (جدعون) اور اُس کے سب لوگوں نے اپنے خیمے حرد کے چشمہ پر ڈالے۔ مدیانی لوگ جدعون اور اُس کے آدمیوں کے جواب میں ڈیرہ ڈالے تھے۔ مدیانی لوگ مورہ نامی پہاڑوں

جدعون یربعل کی قربان گاہ کو گراتا ہے

۲۵ اُسی رات خداوند نے جدعون سے باتیں کیں۔ خداوند نے جدعون سے کہا، ”اپنے باپ کے اُس موٹے بیل کو جو سات سال کا ہو۔ تمہارے باپ کے جھوٹے خدا یربعل کی ایک قربان گاہ ہے اُس قربان گاہ کے پاس ایک لکڑی کا ستون بھی ہے۔ ستون جھوٹی دیوی یسیرت کے تعظیم کے لئے بنایا گیا ہے۔ بیل کا استعمال یربعل کی قربان گاہ کو کھینچنے کے لئے کرو اور اسے ٹکڑوں میں کاٹ دو۔ ۲۶ تب ایک قاعدے کی قربان گاہ اونچی جگہ پر بناؤ۔ تب مکمل جوان بیل کو ذبح کرو اور اس قربان گاہ پر اُس کو جلاؤ۔ یسیرت کے ستون کی لکڑی کا استعمال اپنی قربانی کے جلانے کے لئے کرو۔“

۲۷ اس لئے جدعون نے اپنے دس نوکروں کو لیا اور وہی کیا جو خداوند نے کرنے کو کہا تھا۔ لیکن وہ اسے دن میں کرنے سے اپنے خاندان اور شہر کے لوگوں سے ڈر رہے تھے۔ اس لئے اس نے جو خداوند نے کرنے کے لئے کہا تجارت میں کیا۔ جب شہر کے لوگ صبح میں اٹھے تو یہ دیکھ کر تعجب میں پڑ گئے کہ یربعل کی قربان گاہ توڑی ہوئی تھی۔ یسیرت کی قربان گاہ کٹی پٹی تھی۔ اس کے باپ کا سات سالہ بیل نئی بنی قربان گاہ پر قربانی دی گئی تھی۔ ۲۸ اگلی صبح شہر کے لوگ سوکر اُٹھے اور انہوں نے دیکھا کہ یربعل کی قربان گاہ تباہ کردی گئی ہے انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ یسیرت کا ستون کاٹ دیا گیا ہے۔ یسیرت کا ستون یربعل کی قربان گاہ کے بالکل پیچھے گرا پڑا تھا۔ اُن لوگوں نے اُس قربان گاہ کو بھی دیکھا۔ جسے جدعون نے بنایا تھا۔ اور اُس قربان گاہ پر دی گئی قربانی کے بیل کو بھی دیکھا۔ ۲۹ شہر کے لوگوں نے ایک دوسرے سے پوچھا، ”ہماری قربان گاہ کو کس نے گرایا؟ ہمارے یسیرت کے ستون کو کس نے کاٹا؟ اُس نئی قربان گاہ پر کس نے اُس بیل کی قربانی دی؟“ انہوں نے کئی سوالات کئے اور یہ پتہ لگانا چاہا کہ وہ کام کس نے کئے۔

کسی نے کہا، ”یوآس کے بیٹے جدعون نے یہ کام کیا۔“

۳۰ اس لئے شہر کے لوگ یوآس کے پاس آئے۔ انہوں نے یوآس سے کہا، ”تمہیں اپنے بیٹے کو باہر لانا چاہئے۔ اُس نے یربعل کی قربان گاہ کو گرایا ہے اور اُس نے اُس یسیرت کے ستون کو کاٹا ہے جو اُس قربان گاہ کے پاس تھا اس لئے تمہارے بیٹے کو مارا جانا چاہئے۔“

۳۱ تب یوآس اُس مجمع سے کہا، ”جو اُس کے اطراف کھڑا تھا۔ کیا تم یربعل کی جانب داری کر رہے ہو؟ کیا تم یربعل کی حفاظت کرنے جا رہے ہو؟ اگر کوئی یربعل کی طرف داری کرتا ہے تو اُسے سویرے تک موت کے گھاٹ اتار دیا جائے۔ اگر یربعل حقیقت میں خدا ہے تو اُسے اپنی حفاظت ضرور کرنے دو۔ اگر کوئی اُس قربان گاہ کو گراتا ہے۔“ ۳۲ اس دن

تب تم اُس خیمہ پر حملہ کرنے سے نہیں ڈرو گے۔“ اس لئے جدِ عون اور اُس کا نوکر فوراً دونوں دشمن کے خیمہ کے کونے پر پہنچے۔ ۱۲ مدیانی، عمالیتی اور مشرق کے دوسرے سب لوگ اُس وادی میں ڈیرہ ڈالے تھے۔ وہاں وہ اتنی بڑی تعداد میں تھے کہ ٹڈی جھنڈ کے برابر تھے۔ ایسا واقعہ ہوا کہ اُن لوگوں کے پاس اتنے اونٹ تھے جتنے سمندر کے کنارے ریت کے ذرات۔

۱۳ جب جدِ عون دشمنوں کے خیموں میں پہنچا اُس نے ایک آدمی کو باتیں کرتے سنا۔ وہ آدمی اپنے دیکھے ہوئے خواب کو اُسے بتا رہا تھا۔ وہ آدمی کہہ رہا تھا، ”میں نے یہ خواب دیکھا کہ مدیان کے لوگوں کے خیمہ میں ایک گول روٹی چکر کھاتی ہوئی آئی اُس روٹی نے خیمہ پر اتنی بڑی چوٹ کی کہ خیمہ پلٹ گیا اور چوڑا ہو کر گر گیا۔“

۱۴ اُس آدمی کا دوست اُس خواب کی تعبیر جانتا تھا۔ وہ اس سے کہا، ”تمہارے خواب کی صرف ایک ہی تعبیر ہے تمہارا خواب یوآس کے بیٹے جدِ عون اسرائیلی کی طاقت کے بارے میں ہے۔ خدا جدِ عون کو مدیانی کی تمام فوج کو شکست دینے دے گا۔“

۱۵ جس وقت جدِ عون نے خواب کے بارے میں سنا اور اُس کی تعبیر سمجھا تو وہ خدا کے سامنے جھکا تب جدِ عون اسرائیلی لوگوں کے خیمے میں واپس ہوا۔ جدِ عون نے لوگوں کو باہر بلایا، ”تیار ہو جاؤ۔ خداوند مدیانی لوگوں کو شکست دینے میں ہماری مدد کرے گا۔“ ۱۶ پھر جدِ عون نے ۳۰۰ آدمیوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا۔ جدِ عون نے ہر آدمی کو ایک بگل دی اور ایک خالی مرتبان دیا ہر ایک مرتبان میں ایک جلتی مشعل تھی۔ ۱۷ تب جدِ عون نے لوگوں سے کہا، ”مجھے دیکھتے رہو اور جو میں کروں وہی کرو۔ میرے پیچھے پیچھے دشمن کے خیموں کے کونے تک چلو جب میں خیمہ کے کونے پر پہنچ جاؤں ٹھیک وہی کرو جو میں کروں۔ ۱۸ تم سبھی خیموں کو گھیر لو۔ میں اور میرے ساتھ کے سب لوگ اپنی بگل بجانیں گے۔ جب ہم لوگ بگل بجانیں گے تو تم لوگ بھی اپنی بگل بجانا۔ تب اُن الفاظ کے ساتھ زور سے چلاؤ۔ خداوند کے لئے اور جدِ عون کے لئے۔“

۱۹ اس طرح جدِ عون اور اُس کے ساتھ کے ۱۰۰ آدمی دشمن کے خیمہ کے کونے پر آئے وہ دشمن کے خیمہ میں اُن کے پہرہ داروں کی تبدیلی کے بالکل بعد آئے۔ یہ آدھی رات کو ہوا جدِ عون اور اُس کے آدمیوں نے بگل کو بجا یا اور اپنے گھڑوں کو پھوڑا۔ ۲۰ تب جدِ عون کے تین گروہوں نے اپنی بگل بجائے اور اپنے مرتبانوں کو پھوڑا اُس کے لوگ اپنے بائیں ہاتھ میں مشعل لے ہوئے اور دائیں ہاتھ میں بگل لے ہوئے تھے۔ جب وہ لوگ بگل بجائے تو چلائے ایک تلوار خداوند کے لئے اور ایک تلوار جدِ عون کے لئے۔

کے نیچے وادی میں ڈیرہ ڈالے تھے یہ جدِ عون اور اسکے آدمیوں کے شمال میں تھے۔

۲ تب خداوند نے جدِ عون سے کہا، ”میں تمہارے آدمیوں کی مدد مدیانی لوگوں کو شکست دینے کے لئے کرنے جا رہا ہوں لیکن تمہارے پاس اس کام کے لئے ضرورت سے زیادہ آدمی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ اسرائیل کے لوگ مجھے بھول جائیں اور شیخی کریں کہ اُنہوں نے صرف اپنی حفاظت کی۔ ۳ اس لئے اپنے لوگوں میں اعلان کرو کہ جو بھی جنگ سے ڈر رہا ہے اپنا گھر واپس جاسکتا ہے۔“

۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱

کے دوسری جانب گئے۔ وہ ٹکے اور بھوکے تھے۔ ۵ جدعون نے سگات شہر کے آدمیوں سے کہا، ”مہربانی کر کے میری فوجوں کو کچھ روٹی دو۔ میں اپنی فوجوں کے لئے مانگ رہا ہوں کیونکہ وہ لوگ بہت تنگ گئے ہیں۔ میں مدیان کے بادشاہ زنج اور ضلمنخ کا پیسچا کر رہا ہوں۔“

۶ لیکن سگات شہر کے قائدین نے جدعون سے کہا، ”ہم تمہاری فوجوں کو کھانے کو کچھ کیوں دیں؟“ تم نے اب تک زنج اور ضلمنخ کو نہیں پکڑا۔“

۷ تب جدعون نے کہا، ”تم لوگ ہمیں کھانے کو نہیں دو گے خداوند مجھے زنج اور ضلمنخ کو پکڑنے میں مدد کرے گا۔ اُس کے بعد میں یہاں واپس آؤں گا اور ریگستان کے کانٹوں سے اور ٹہنیوں سے تمہاری چمڑی اُدھیر ڈوں گا۔“

۸ جدعون نے سگات شہر کو چھوڑا اور فنوئیل شہر کو گیا۔ جدعون نے جس طرح سگات کے لوگوں سے کھانا مانگا تھا ویسا ہی فنوئیل کے لوگوں سے بھی کھانا مانگا لیکن فنوئیل کے لوگوں نے اُسے وہی جواب دیا جو سگات کے لوگوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ اس لئے جدعون نے فنوئیل کے لوگوں سے کہا، ”جب میں فتح حاصل کروں گا تب میں یہاں آؤں گا اور تمہارے اُس مینار کو گرا دوں گا۔“

۱۰ زنج اور ضلمنخ اور اُن کی فوج قرقور شہر میں تھی اُن کی فوج میں ۱۵،۰۰۰ سپاہی تھے۔ یہ تمام سپاہی مشرق کی فوج میں سے صرف یہی بچے تھے۔ اُس طاقتور فوج کے ۲۰،۰۰۰، ۱ بہادر فوجی پہلے ہی مارے جا چکے تھے۔ ۱۱ جدعون اور اُسکی فوجوں نے خانہ بدوشوں کے راستے کو اپنایا وہ راستہ نَح اور گیباہ شہروں کے مشرق میں تھا۔ جدعون قرقور کے شہر میں آیا اور دشمن پر حملہ کیا۔ دشمن کی فوج نے حملہ کی توقع نہیں کی تھی۔ ۱۲ مدیان کے لوگوں کے بادشاہ زنج اور ضلمنخ وہاں سے بھاگے لیکن جدعون نے پیسچا کیا اور آخر کار اُن بادشاہوں کو پکڑا۔ وہ اُسکی تمام فوج کو پریشان کر دیا۔

۱۳ تب یوآس کا بیٹا جدعون جنگ سے واپس آیا۔ جدعون اور اُس کے آدمی حرس درہ نامی سے ہو کر لوٹے۔ ۱۴ جدعون نے سگات کے ایک نوجوان کو پکڑا۔ جدعون نے نوجوان سے سگات کے بزرگوں کا نام پوچھا۔ اور وہ انلوگوں کا نام اس کے لئے لکھ ڈالا۔ اُس نے اُسے آدمیوں کے نام دیئے۔

۱۵ جدعون سگات کے شہر کو آیا اُس نے اُس شہر کے آدمیوں سے بولا، ”زنج اور ضلمنخ یہاں ہے۔ تم نے یہ کبھی کرمیرا مذاق اڑایا۔ ہم تمہارے ٹکے ہوئے سپاہی کو روٹی کیوں دیں؟ تم نے اب تک زنج اور ضلمنخ کو نہیں پکڑا۔“

۲۱ جدعون کا ہر ایک آدمی خیمہ کے چاروں طرف اپنی جگہ پر کھڑا رہا لیکن خیموں کے اندر مدیانی لوگ چلائے اور بھاگے لگے۔ ۲۲ جب جدعون کے ۳۰۰ آدمیوں نے اپنی بگل بجائے تو خداوند نے مدیانی لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے کی تلواروں سے مار لینے دیا۔ دشمن کی فوج بیت سٹہ کے شہر کو بھاگ گئی جو صریرات شہر کی طرف ہے۔ وہ آدمی ایبل مودلہ شہر کی سرحد تک بھاگے جو طبات شہر کے قریب ہے۔

۲۳ تب نفتالی، اشتر اور منشی کے خاندانوں کی فوجوں کو بلایا گیا تھا تب انہوں نے مدیانی لوگوں کا پیسچا کیا ۲۴ جدعون نے افرائیم کے تمام پہاڑی علاقہ میں قاصد بھیجے قاصدوں نے کہا، ”آگے آؤ اور مدیانی لوگوں پر حملہ کرو بیت برہ تک دریا پر قبضہ کرو اور دریائے یردن پر یہ مدیانی لوگوں کے وہاں پہنچنے سے پہلے کرو۔“

اسلئے انہوں نے افرائیم کے خاندانی گروہ کے سبھی لوگوں کو بلایا۔ اُنہوں نے بیت برہ تک دریا پر قبضہ کیا۔ ۲۵ افرائیم کے لوگوں نے مدیانی لوگوں کے دو قائدین کو پکڑا اُن دونوں قائدین کا نام عوریب اور زئیب تھا۔ افرائیم کے لوگوں نے عوریب کو عوریب کی چٹان نامی جگہ پر مار ڈالا اور زئیب کو زئیب کی شراب کی کولہوں نامی جگہ پر مار ڈالا۔ افرائیم کے لوگوں نے مدیانی لوگوں کا پیسچا جاری رکھا۔ لیکن پہلے اُنہوں نے عوریب اور زئیب کے سروں کو کاٹا اور سروں کو جدعون کے پاس لے گئے۔ جدعون دریائے یردن کو پار کرنے والے گھاٹ پر تھا۔

افرائیم کے لوگ جدعون پر غصہ میں تھے۔ جب افرائیم کے لوگ جدعون سے ملے تو اُنہوں نے جدعون سے پوچھا، ”تم نے ہم لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا؟“ جب تم مدیانی لوگوں کے خلاف لڑنے گئے تو ہم لوگوں کو کیوں نہیں بلایا؟ افرائیم کے لوگ جدعون پر غصہ میں تھے۔“

۲ لیکن جدعون نے یہ کہتے ہوئے افرائیم کے لوگوں کو جواب دیا، ”میں نے اتنا اچھا نہیں کیا جتنا اچھا تم لوگوں نے کیا ہے۔ یہ بھی سچ نہیں ہے کہ تمہارے فصل کی آخری انگو میرے پورے خاندان کے پوری فصل سے بڑھ کر ہے۔ ۳ اسی طرح اس بار بھی تمہاری فصل اچھی ہوتی ہے۔ خدا نے تم لوگوں کو مدیانی لوگوں کے شہزادوں عوریب اور زئیب کو پکڑنے دیا۔ میں اپنی کامیابی کو تم لوگوں کی جانب سے کئے گئے کام سے کیسے برابر کر سکتا ہوں؟“ جب افرائیم کے لوگوں نے جدعون کا جواب سنا تو وہ اتنے غصہ آور نہیں رہے جتنے وہ تھے۔

جدعون کا دو مدیانی بادشاہوں کو پکڑنا

۳ تب جدعون اور اُس کے ۳۰۰ آدمی دریائے یردن پر آئے اور اُس

جسے اسرائیلی نے پیش کئے تھے۔ انہوں نے چاند کی طرح اور آنسو کی بوند کی طرح کے جواہر بھی دیئے اور اُسے بیگنی رنگ کے چمچے بھی دیئے۔ یہ وہ چیزیں تھیں جنہیں مدیانی لوگوں کے بادشاہوں نے پہنا تھا۔ انہوں نے اونٹوں کی زنجیریں بھی انہیں دیں۔

۱۷ جدعون نے سونے کا استعمال افود بنانے کے لئے کیا۔ اُس نے افود کو اپنے رہنے کی جگہ کے قصبے میں رکھا۔ وہ قصبہ عُفرہ کہلاتا تھا۔ تمام اسرائیل کے لوگ افود کی عبادت کرتے تھے۔ اس طرح اسرائیل کے لوگ خدا پر یقین کرنے والے نہیں تھے۔ وہ افود کی عبادت کرتے تھے وہ افود ایک جال بن گیا جس نے جدعون اور اُس کے خاندان سے گناہ کروایا۔

جدعون کی موت

۲۸ اس طرح مدیانی لوگ اسرائیل کی حکومت میں رہنے کے لئے مجبور کئے گئے۔ مدیانی لوگوں نے اب مزید کوئی تکلیف نہیں دی۔ اس طرح جدعون کی زندگی میں ۴۰ سال تک پورے ملک میں امن تھا۔

۲۹ یوآس کا بیٹا یربعل (جدعون) اپنے گھر رہنے گیا۔ ۳۰ جدعون کے ۷۰ بیٹے تھے۔ اُس کے بہت سے بیٹے تھے اسلئے کہ اسکی بہت ساری بیویاں تھیں۔ ۳۱ جدعون کی ایک داشتہ بھی تھی جو سکم شہر میں رہتی تھی۔ اُس داشتہ سے بھی اُسے ایک بیٹا تھا اُس نے اُس بیٹے کا نام ابی ملک رکھا۔

۳۲ یوآس کا بیٹا جدعون کافی عمر رسیدہ ہو کر مرا۔ جدعون اُس قبر میں دفنایا گیا جو اُس کے باپ یوآس کے قبضہ میں تھی۔ وہ قبر عُفرہ شہر میں ہے جہاں ابی عزیری لوگ رہتے ہیں۔ ۳۳ جدعون کے مرنے کے بعد اسرائیل کے لوگ پھر سے خداوند کے نافرمان ہو گئے تھے وہ جھوٹے خدا بعل کے راستے پر چلے۔ انہوں نے بعل بریت کو اپنا خدا سمجھا۔ ۳۴ اسرائیل کے لوگ خداوند اپنے خدا کو یاد نہیں کرتے تھے جبکہ اُس نے انہیں تمام دشمنوں سے بچایا جو اسرائیل کے لوگوں کے اطراف رہتے تھے۔ ۳۵ اسرائیل کے لوگوں نے یربعل (جدعون) کے خاندان کے ساتھ کوئی وفاداری نہیں دکھائی جبکہ اُس نے اُن کے لئے کئی اچھے کام کئے۔

ابی ملک بادشاہ ہوا

۹ ابی ملک یربعل (جدعون) کا بیٹا تھا۔ ابی ملک اپنے چچاؤں کے پاس گیا جو شہر سکم میں رہتے تھے۔ اُس نے اپنے چچاؤں سے اور اُسکی ماں کے خاندان سے کہا، ۲ ”سکم شہر کے قائدین سے یہ سوال پوچھو یربعل کے ۷۰ بیٹوں کی حکومت ہونا اچھا ہے یا کسی ایک آدمی کی حکومت ہونا بہتر ہے؟“ یاد رکھو میں تمہارا ارشدہ دار ہوں۔

۱۶ جدعون نے سجات شہر کے بزرگوں کو لیا اور انہیں سزا دینے کے لئے ریگستان کی کانٹوں بھری ڈالیوں اور جھاڑیوں سے پھانسی لگائی۔ ۱۷ جدعون نے فنوایل شہر کے مینار کو بھی گرا دیا۔ تب اُس نے اُن لوگوں کو مار ڈالا جو اُس شہر میں رہتے تھے۔

۱۸ اب جدعون نے زبج اور ضلمنغ سے کہا، ”تم نے تبور کی پھاٹی پر کچھ آدمیوں کو مارا۔ وہ آدمی کس طرح کے تھے؟“

زبج اور ضلمنغ نے جواب دیا، ”وہ آدمی تمہاری طرح تھے اُن میں سے ہر ایک شہزادہ کی طرح تھا۔“

۱۹ جدعون نے کہا، ”وہ آدمی میرے بھائی اور میری ماں کے بیٹے تھے۔ خداوند کی زندگی کی قسم اگر تم انہیں نہیں مارتے تو اب میں بھی تمہیں نہیں مارتا۔“

۲۰ تب جدعون یتر کی طرف مڑا۔ یتر جدعون کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ جدعون نے اُس سے کہا، ”اُن بادشاہوں کو مار ڈالو“ لیکن یتر ابھی ایک لڑکا ہی تھا اور ڈرتا تھا اس لئے اُس نے اپنی تلوار نہیں نکالی۔

۲۱ تب زبج اور ضلمنغ نے جدعون سے کہا، ”آگے بڑھو اور ہمیں ضرور مارو۔ تم ایک آدمی ہو اور ہملوگوں کو مارنے کی ہمت ہونی چاہئے۔“

اس لئے جدعون اٹھا اور زبج اور ضلمنغ کو مار ڈالا۔ تب جدعون نے چاند کی طرح بنی سجاوٹ کو اُن کے اونٹوں کی گردن سے اتار دیا۔

جدعون افود بناتا ہے

۲۲ اسرائیل کے لوگوں نے جدعون سے کہا، ”تم نے ہم لوگوں کو مدیانی لوگوں سے بچایا۔ اس لئے ہم لوگوں پر حکومت کرو ہم چاہتے ہیں کہ تم اور تمہارا بیٹا حکومت کرے گا یہ خداوند ہے جو تم لوگوں پر حکومت کرے گا۔“

۲۳ لیکن جدعون نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”نہ تو میں اور نہ ہی میرا بیٹا تم لوگوں پر حکومت کرے گا وہ خداوند ہے جو تم پر حکومت کریگا۔“

۲۴ جدعون نے اُن سے کہا، ”میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ تم میں سے ہر ایک مجھے ایک کان کی بالی دو جو تم نے جنگ میں جیتا ہے۔ (کیونکہ اسرائیلیوں کے ذریعہ شکست کھانے ہوئے کچھ دشمن جو کہ اسمعیلی تھے اور جو کان میں سونے کے بالیاں پہنتے تھے)۔“

۲۵ اسرائیل کے لوگوں نے جدعون سے کہا، ”جو تم چاہتے ہو اُسے ہم خوشی سے دیں گے“ اُس لئے انہوں نے زمین پر ایک چادر بچھایا ہر ایک آدمی نے چادر پر ایک کان کی بالی پھینکی۔ ۲۶ جب وہ بالیاں جمع کر کے تولی گئیں تو وہ تقریباً ۴۳ پاونڈ تھا۔ اس میں وہ تحفے شامل نہیں تھے

۱۲ تب درختوں نے انگور کی بیل سے کہا، ”آؤ اور ہمارے بادشاہ بنو۔“

۱۳ لیکن انگور کی بیل نے جواب دیا، ”میرے انگور کا رس آدمیوں اور بادشاہوں کو خوش کرتا ہے کیا میں دوسرے درختوں پر حکومت کرنے کے لئے مجھے انگور کا رس پیدا کرنا بند کر دینا چاہئے؟“

۱۴ آخر میں درختوں نے کانٹے دار جھاڑی سے کہا، ”آؤ اور ہمارے بادشاہ بنو۔“

۱۵ لیکن کانٹے دار جھاڑی نے درختوں سے کہا، ”اگر تم حقیقت میں اپنے اوپر بادشاہ بنانا چاہتے ہو تو آؤ اور میرے سائے میں پناہ لو۔ لیکن اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو اُس کانٹے دار جھاڑی سے آگ لکھنے دو اور اُس آگ کو لبنان کے بلوط کے درختوں کو جلانے دو۔“

۱۶ ”اُس کہانی کی روشنی میں، اگر تم کو سچ مچ اُس وقت پر اعتماد تھا جب تم لوگوں نے ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا تھا تو شاید کہ اس وقت تم اس سے خوش تھے۔ اور اگر اسکو بادشاہ بنا کر تم یُر بعل اور اسکے خاندان کے لئے منصف ہو، اور تم یُر بعل کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہو جکا وہ حقدار ہے تو ٹھیک ہے! ۱۷ لیکن سوچیں کہ میرے باپ نے آپ لوگوں کے لئے کیا کیا ہے؟ میرا باپ آپ لوگوں کے لئے لڑا۔ انہوں نے اپنی زندگی کو اُس وقت خطرہ میں ڈالا جب انہوں نے آپ لوگوں کو مدیانی لوگوں سے بچایا۔

۱۸ ”لیکن اب آپ لوگ میرے باپ کے خاندان سے مڑ گئے ہیں۔ آپ لوگوں نے میرے باپ کے ۷۰ بیٹوں کو ایک ہی پتھر پر مار ڈالے ہیں۔ آپ لوگوں نے ابی ملک کو سکم کا بادشاہ بنایا ہے وہ میرے باپ کی باندی (غلام) لڑکی کا بیٹا ہے۔ آپ لوگوں نے ابی ملک کو صرف اس لئے بادشاہ بنایا ہے کہ وہ آپ کا رشتہ دار ہے۔ ۱۹ اسلئے اگر آپ یُر بعل اور اس کے خاندان کے ساتھ اچھا اعتماد کا عمل کئے ہیں تو، تب ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنا کر شاید آپ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اور شاید وہ بھی آپ لوگوں سے خوش ہے۔ ۲۰ لیکن اگر یہ ایسا نہیں ہے تو ابی ملک کے یہاں سے آگ آئے اور سکم شہر کے تمام قاندین، اور تلو کے محل کو اور ابی ملک کو تباہ کر دے۔ اور سکم شہر کے تمام قاندین اور تلو کے محل سے آئے اور ابی ملک کو تباہ کر دے۔“

۲۱ یوتام اتنا سب کھنے کے بعد بجاگ کھڑا ہوا وہ بجاگ کر بیر شہر کو گیا۔ یوتام اُس شہر میں رہتا تھا کیوں کہ وہ اپنے بھائی ابی ملک سے خوف زدہ تھا۔

۳ ابی ملک کے چچاؤں نے سکم کے قاندین سے بات کی اور اُن سے وہ سوال کیا سکم کے قاندین نے ابی ملک کے ساتھ چلنا طئے کیا۔ قاندین نے کہا، ”آخر کار وہ ہمارا بھائی ہے۔“ ۴ اس لئے سکم کے قاندین نے ابی ملک کو ۷۰ چاندی کے ٹکڑے دیئے وہ چاندی بعل بریت دیوتا کی بیگل کی تھی۔ ابی ملک نے چاندی کا استعمال کچھ آدمیوں کے کام پر لگانے کے لئے کیا آدمی جنگلی اور بے کار تھے۔ یہ ابی ملک کے پیچھے چلتے رہتے جہاں وہ جاتا۔

۵ ابی ملک عُفرہ شہر کو گیا جو اُس کے باپ کے رہنے کی جگہ تھی۔ اُس شہر میں ابی ملک نے اپنے ۷۰ بھائیوں کو مار ڈالا وہ ۷۰ بھائی ابی ملک کے باپ یُر بعل کے بیٹے تھے۔ اُس نے سب کو ایک ہی وقت مار ڈالا لیکن یُر بعل کا سب سے چھوٹا بیٹا ابی ملک اُس سے دور چھپ گیا اور بجاگ نکلا سب سے چھوٹے بیٹے کا نام یوتام تھا۔

۶ تب سکم شہر کے تمام قاندین اور سب تلو کے محل کے لوگ ایک ساتھ آئے۔ وہ تمام لوگ بڑے درخت کے پاس جو ستون کے قریب تھا جمع ہوئے اور ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا۔

یوتام کی کہانی

۷ یوتام نے سنا کہ شہر سکم کے قاندین نے ابی ملک کو بادشاہ بنایا۔ جب اُس نے یہ سنا تو وہ گیا اور وہ گریزم کی پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہوا۔ یوتام نے لوگوں کو یہ کہانی چلا کر سنائی:

”سکم کے لوگو میری بات سُنو! اور تب آپ کی بات خدا سُنئے گا۔ ۸ ایک دن درختوں نے اپنے اوپر حکومت کرنے کے لئے ایک بادشاہ چُننے کا تہیہ کیا۔ درختوں نے زیتون کے درخت سے کہا،

”تم ہمارے اوپر بادشاہ بنو۔“

۹ لیکن زیتون کے درخت نے کہا، ”آدمی اور دیوتا میری تعریف میرے تیل کے لئے کرتے ہیں کیا میں جا کر صرف دوسرے درختوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنا تیل بنانا بند کر دوں؟“

۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا، ”آؤ اور ہمارے بادشاہ بنو۔“

۱۱ لیکن انجیر کے درخت نے جواب دیا، ”کیا میں صرف جا کر دوسرے پیڑوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنے میٹھے اور اچھے پھل پیدا کرنا بند کر دوں؟“

ابنِ ملک سکم کے خلاف جنگ کرتا ہے

۳۴ اس لئے ابی ملک اور تمام فوجی رات کو اٹھے اور شہر کو گئے وہ فوجی چار گروہوں میں بٹ گئے۔ وہ سکم شہر کے پاس چھپ گئے۔

۳۵ عبد کا بیٹا جعل باہر نکلا اور سکم شہر کے داخلہ کے دروازہ پر تھا جب جعل وہاں کھڑا تھا اسی وقت ابی ملک اور اُس کے فوجی اپنی چھپنے کی جگہوں سے باہر آئے۔

۳۶ جعل نے فوجوں کو دیکھا جعل نے زُبُول سے کہا دھیان دو پہاڑوں سے لوگ نیچے اتر رہے ہیں۔

لیکن زُبُول نے کہا، ”مُ صرف پہاڑوں کے سائے دیکھ رہے ہو سائے لوگوں کی طرح دکھائی دے رہے ہیں۔“

۳۷ لیکن جعل نے پھر کہا، ”دھیان رکھو ریاست کی معونینم نامی جگہ سے لوگ بڑھ رہے ہیں اور جادو گر کے درخت * سے ایک گروہ آ رہا ہے۔“

۳۸ تب زُبُول نے اُس سے کہا، ”اب تمہاری وہ بڑی بڑی باتیں کہاں گئیں جو تم کہتے تھے۔“ ابی ملک کون ہوتا ہے جس کی اطاعت میں ہم رہیں؟ کیا وہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کا تم مذاق اڑاتے تھے؟ جاؤ اور اُن سے لڑو۔“

۳۹ اس لئے جعل سکم کے قائدین کو ابی ملک سے جنگ کرنے کے لئے لے گیا۔ ۴۰ ابی ملک اور اُس کے فوجوں نے جعل اور اُس کے آدمیوں کا پیچھا کیا جعل کے لوگ سکم شہر کے پناہگ کی طرف پیچھے بھاگے۔ جعل کے بہت سے لوگ شہر کے پناہگ پر پہنچنے سے پہلے مار دیئے گئے۔

۴۱ تب ابی ملک ارومہ شہر کو واپس ہو گیا۔ زُبُول نے جعل اور اُس کے بھائیوں کو سکم شہر چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالا۔

۴۲ گئے دن سکم کے لوگ اپنے کھیتوں میں کام کرنے کو گئے۔ ابی ملک نے اُس کے بارے میں معلوم کیا۔ ۴۳ اس لئے ابی ملک نے اپنی فوجوں کو تین گروہوں میں بانٹا وہ سکم کے لوگوں پر اچانک حملہ کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے اُس نے اپنے آدمیوں کو کھیتوں میں چھپایا۔ جب اُس نے لوگوں کو شہر سے باہر آتے دیکھا تو وہ ٹوٹ پڑا اور اُن پر حملہ کر دیا۔

۴۴ ابی ملک اور لوگ شہر کے پناہگ کی طرف دوڑے اور پوزیشن لے لئے۔ دوسرا و تیسرا گروہ کھیت میں لوگوں کے پاس دوڑ کر گیا اور اُنہیں مار ڈالا۔ ۴۵ ابی ملک اور اُس کے فوجی سکم شہر کے ساتھ تمام دن لڑے۔ ابی ملک اور اُس کے فوجوں نے سکم شہر پر قبضہ کر لیا۔ اور اُس شہر کے لوگوں کو مار ڈالا۔ تب ابی ملک نے اُس شہر کو سمسار کیا اور اُس پر نمک چھڑکوا دیا۔ ۴۶ جب سکم کے مینار کے کچھ قائدین جو کچھ شہر

۲۲ ابی ملک نے اسرائیل کے لوگوں پر تین سال حکومت کیا۔

۲۳-۲۴ ابی ملک نے یربعل کے ۷۰ بیٹوں کو مار ڈالا۔ اور وہ ابی ملک کے اپنے بھائی تھے۔ سکم شہر کے قائدین نے اس بُری حرکت کو کرنے میں اُس کی مدد کی تھی۔ اس لئے خداوند نے ابی ملک اور سکم کے قائدین کے درمیان جھگڑا شروع کروایا اور اسلئے سکم کے قائدین نے ابی ملک کو نقصان پہنچانے کے لئے منصوبے بنائے۔ ۲۵ اس سے دشمنی میں آکر سکم کے قائدین نے پہاڑوں کے چوٹیوں پر آدمیوں کو حملہ کرنے کے لئے رکھا۔ تب انلوگوں نے ادھر سے گزرنے والے سبھی لوگوں پر حملہ کیا اور انہیں لوٹا۔ ابی ملک کو اُن حملوں کے بارے میں معلوم ہوا۔

۲۶ جعل نامی ایک آدمی اور اُس کے بھائی سکم شہر کو آئے۔ جعل عبد نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ سکم کے قائدین نے جعل پر یقین کرنے اور اُس کے ساتھ چلنے کا تہیہ کیا۔

۲۷ ایک دن سکم کے لوگ اپنے باغوں میں انگور توڑنے گئے۔ لوگوں نے مئے بنانے کے لئے انگور کو نچوڑا اور تب اُنہوں نے اپنے دیوتا کی سیکل پر ایک دعوت دی۔ لوگوں نے کھایا اور انگور کارس پیا۔ تب ابی ملک کو بددعا دی۔

۲۸ تب عبد کے بیٹے جعل نے کہا، ”ابی ملک آخر کون ہے کہ ہم سبھی سکم کے لوگوں کو اسکی خدمت کرنی چاہئے؟ ہم سب جانتے ہیں کہ ابی ملک یربعل کے بیٹوں میں سے ایک ہے۔ اور ابی ملک نے زُبُول کو اپنا عمدہ دار بنایا۔ ہمیں ابی ملک کی خدمت نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں حمور کے لوگوں کی خدمت کرنی چاہئے (حمور سکم کا باپ تھا)۔ ۲۹ اگر آپ مجھے اُن لوگوں کا سپہ سالار بناتے ہیں تو میں ابی ملک سے نجات دلاؤں گا۔ میں اُس سے کھوں گا اپنی فوج کو تیار کرو اور جنگ کے لئے آؤ۔“

۳۰ زُبُول سکم شہر کا صوبہ دار تھا۔ زُبُول نے سنا جو عبد کے بیٹے جعل نے کہا اور زُبُول بہت غصہ میں آیا۔ ۳۱ زُبُول نے ابی ملک کے پاس ارومہ شہر میں خبر رساں بھیجے۔ یہ پیغام ہے:

عبد کا بیٹا جعل اور جعل کے بھائی سکم شہر کو آئے ہیں اور تمہارے لئے مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ جعل پورے شہر کو تمہارے خلاف کر رہا ہے۔ ۳۲ اس لئے اب تمہیں اور تمہارے لوگوں کو رات میں اٹھنا چاہئے اور شہر سے دور کھیتوں میں گھات لگانا چاہئے۔ ۳۳ جب صبح سورج نکلے تو شہر پر حملہ کر دو۔ جب وہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں جنگ لڑنے کے لئے باہر آئیں تو تم اس کے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو وہ کرو۔

منصف تولع

ابنی ملک کے مرنے کے بعد اسرائیل کے لوگوں کی حفاظت کے لئے خدا کی جانب سے دوسرا منصف بھیجا گیا۔ اُس آدمی کا نام تولع تھا۔ تولع فوہ نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ فوہ دوود نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ تولع اشکار کے خاندانی گروہ سے تھا۔ تولع سمیر شہر میں رہتا تھا۔ سمیر شہر افراٹیم کی پہاڑی ریاست میں تھا۔ ۲ تولع اسرائیل کے لوگوں کے لئے ۲۳ سال تک منصف رہا۔ تب تولع مر گیا اور سمیر شہر میں دفنایا گیا۔

منصف یائیر

۳ تولع کے مرنے کے بعد خدا کی طرف سے ایک اور منصف بھیجا گیا۔ اُس آدمی کا نام یائیر تھا۔ یائیر جلعاد کے علاقہ میں رہتا تھا۔ یائیر اسرائیل کے لوگوں کے لئے ۲۲ سال تک منصف رہا۔ ۴ یائیر کے ۳۰ بیٹے تھے وہ تیس بیٹے تیس گدھوں پر سوار ہوتے تھے وہ تیس بیٹے جلعاد کے علاقہ میں تیس قصبوں پر اقتدار رکھتے تھے۔ آج بھی وہ یائیر کا قصبہ کھلاتا ہے۔ ۵ یائیر مر گیا اور قامون شہر میں دفنایا گیا۔

عمونی لوگ اسرائیلیوں کے خلاف لڑتے ہیں

۶ اسرائیل کے لوگوں نے ایک بار پھر وہی کیا جسے خداوند نے بُرا سمجھا۔ وہ بعل اور عستارات کی مورتیوں کی پرستش کرتے تھے۔ وہ آرام، صیدا، موآب، عمون اور فلسطینیوں کے دیوتاؤں کی پرستش کرتے تھے۔ اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو چھوڑ دیا اور اُس کی خدمت بند کر دی۔

اس لئے خداوند نے اسرائیل کے لوگوں پر غصہ کیا۔ خداوند نے فلسطینیوں اور عمونیوں کو انہیں شکست دینے دیا۔ ۸ اسی سال اُن لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کو تباہ کیا جو جلعاد کے علاقے میں دریائے یردن کے مشرق میں رہتے تھے۔ یہ وہی ریاست ہے جہاں عمونی لوگ رہ چکے تھے۔ اسرائیل کے وہ لوگ اٹھارہ سال سے نکلیں اُٹھاتے رہے۔ ۹ تب عمونی لوگ دریائے یردن کے پار گئے۔ وہ لوگ یہوداہ، بنیمین اور افراٹیم لوگوں کے خلاف لڑنے گئے۔ عمونی لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کی زندگی کو تکلیف دہ بنایا۔

۱۰ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے خداوند کو پکارا اور کہا، ”اے خدا ہم لوگوں نے تیرے خلاف گناہ کئے ہیں۔ ہم لوگوں نے اپنے خدا کو چھوڑا اور بعل کی مورتیوں کی پرستش کی۔“

۱۱ خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو جواب دیا، ”تم لوگوں نے مجھے اُس وقت رو کر پکارا جب مصری، اموری اور فلسطینی لوگوں نے تم پر

میں ہوا اسکے بارے میں سنا تو وہ لوگ دیوتا ایل بریت کی ہیکل کے سب سے زیادہ محفوظ کمرہ میں جمع ہو گئے۔

۷ جب ابنی ملک نے سنا سکم کے مینار کے تمام قائدین ایک ساتھ جمع ہو گئے ہیں، ۸ وہ اور اسکے آدمی ضلموں کے پہاڑی پر گئے۔ ابنی ملک نے ایک کلاماٹی لی اور اُس نے کچھ شاخیں کاٹی اُس نے اُن شاخوں کو اپنے کندھے پر رکھا۔ تب اُس نے اپنے ساتھ کے آدمیوں سے کہا، ”جلدی وہی کرو جو میں کر رہا ہوں۔“ ۹ اُس نے اُن لوگوں نے شاخیں کاٹیں اور ابنی ملک کے کھنے کے مطابق کیا۔ اُنہوں نے سبھی شاخوں کا بعل بریت دیوتا کی ہیکل کے سب سے زیادہ محفوظ کمرے کے برخلاف ڈھیر لگا دیا۔ تب اُنہوں نے شاخوں میں آگ لگادی اور کمرے میں لوگوں کو جلادیا اس طرح تقریباً سکم کے مینار کے رہنے والے ایک ہزار عورتیں اور مرد مر گئے۔

ابنی ملک کی موت

۱۰ تب ابنی ملک اور اُس کے ساتھی تیبض شہر کو گئے۔ ابنی ملک اور اُس کے ساتھیوں نے تیبض شہر پر قبضہ کر لیا۔ ۱۱ لیکن تیبض شہر میں ایک مضبوط مینار تھا۔ اُس شہر کی تمام عورتیں اور مرد اور اُس شہر کے قائد اُس مینار کے پاس بھاگ کر پہنچے۔ جب شہر کے لوگ مینار کے اندر گھس گئے تو اُنہوں نے اپنے پیچھے مینار کا دروازہ بند کر دیا۔ تب وہ مینار کی چھت پر چڑھ گئے۔ ۱۲ ابنی ملک اور اُس کے ساتھی مینار کے پاس اُس پر حملہ کرنے کے لئے پہنچے۔ ابنی ملک مینار کی دیوار تک گیا وہ مینار کو آگ لگانا چاہتا تھا۔

۱۳ جب ابنی ملک دروازہ پر کھڑا تھا اُس وقت ایک عورت نے ایک بچی کا پتھر اُس کے سر پر پھینکا۔ بچی کے پاٹ نے ابنی ملک کی کھوپڑی کو چُور چُور کر ڈالا۔ ۱۴ ابنی ملک نے جلدی سے اپنے اُس نوکر سے کہا جو اُس کے ہتھیار لئے چل رہا تھا، ”اپنی تلوار نکالے اور مجھے مار ڈالے میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے مار ڈالو جس سے لوگ یہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے ابنی ملک کو مار ڈالا۔“ اُس لئے نوکر نے ابنی ملک کو تلوار گھونپ دی اور ابنی ملک مر گیا۔ ۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے دیکھا کہ ابنی ملک مر گیا اس لئے وہ سبھی اپنے گھروں کو واپس ہو گئے۔

۱۶ اس طرح خدا نے ابنی ملک کو اُس کے تمام گناہوں کے لئے سزا دی۔ ابنی ملک نے اپنے ۷۰ بھائیوں کو مار کر اپنے باپ کے خلاف گناہ کیا تھا۔ ۱۷ خدا نے سکم شہر کے لوگوں کو بھی اُن کے لئے گئے شرارتی کاموں کے لئے سزا دی۔ اسلئے ہر کچھ ویسا ہی ہوا جیسا بعل کا بیٹا یوتام نے اپنے بددعا میں کہا تھا۔

ظلم کیا میں نے تمہیں اُن لوگوں سے بچایا۔ ۱۲ تم لوگ تب چٹائے جب صیدوں کے لوگ، عمالیتوں اور مدیانیوں نے تم پر ظلم کیا میں نے اُن لوگوں سے بھی تمہیں بچایا۔ ۱۳ لیکن تم نے مجھکو چھوڑا ہے تم نے دوسرے خداؤں کی عبادت کی ہے اس لئے میں نے تمہیں پھر بچانے سے انکار کیا ہے۔ ۱۴ تم ان خداؤں کے پاس جاؤ اور آؤ جسے تم نے اپنے لئے چنا ہے۔ یہ وہی ہیں جو تمہیں تمہاری پریشانی سے بچائیں گے۔“

۱۵ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے کہا، ”ہم لوگوں نے گناہ کئے ہیں تو ہم لوگوں کے ساتھ جو چاہتا ہے کر لیکن آج ہماری حفاظت کر۔“ ۱۶ تب اسرائیل کے لوگوں نے غیر ملکی دیوتاؤں کو پھینک دیا انہوں نے پھر سے خداوند کی عبادت شروع کی۔ اس لئے خداوند انہیں اور تکلیف اٹھاتے نہیں دیکھ سکا۔

افتاح قائد چٹا گیا

۷ عمونی لوگ جنگ کرنے کے لئے ایک ساتھ جمع ہوئے اُن کا خیمہ جلعاد کے علاقہ میں تھا۔ اسرائیل کے لوگ ایک ساتھ جمع ہوئے۔ اُن کا خیمہ مصفاہ شہر میں تھا۔ ۸ جلعاد علاقہ میں رہنے والے لوگوں کے قائدین نے کہا، ”جو کوئی عمون کے لوگوں کے خلاف حملہ کرنے میں رہنمائی کرے گا وہی جلعاد کے تمام باشندوں کا قائد ہوگا۔“

افتاح عمونی بادشاہ کے پاس پیغام بھیجتا ہے

۱۲ افتاح نے عمونی بادشاہ کے پاس قاصدوں کو بھیجا قاصدوں نے بادشاہ کو یہ پیغام دیا: ”عمونی اور اسرائیل کے لوگوں کے بیچ مسئلہ کیا ہے؟ تم ہمارے لوگوں کے خلاف جنگ لڑنا کیوں چاہتے ہو؟“ ۱۳ عمونی لوگوں کے بادشاہ نے افتاح کے قاصد سے کہا، ”ہم لوگ اسرائیل کے لوگوں سے اس لئے لڑ رہے ہیں کیوں کہ اسرائیل کے لوگوں نے ہماری زمین اُس وقت لے لی جب وہ مصر سے آئے تھے۔ انہوں نے ہماری زمین ارنون دریا سے دریائے یبوق اور دریائے یردن تک لے لی اور اب اسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ وہ ہماری زمین پر امن طور پر واپس دیدے۔“

۱۴ افتاح کا قاصد یہ پیغام افتاح کے پاس واپس لے گیا تب افتاح نے عمونی لوگوں کے بادشاہ کے پاس پھر قاصد بھیجے۔ ۱۵ وہ یہ پیغام لے گئے:

”افتاح یہ کہہ رہا ہے اسرائیل نے موآب کے لوگوں یا عمون کے لوگوں کی زمین نہیں لی۔ ۱۶ جب اسرائیل کے لوگ ملک مصر سے باہر آئے تو اسرائیل کے لوگ ریگستان میں گئے تھے۔ اسرائیل کے لوگ بحر احمر تک گئے تب وہ اُس جگہ پر گیا جسے قاصد کہا جاتا ہے۔ ۱۷ اسرائیل کے لوگوں نے ادوم

افتاح جلعاد کے خاندانی گروہ سے تناوہ ایک طاقتور سپاہی تھا۔ لیکن افتاح ایک فاحشہ کا بیٹا تھا۔ اسکا باپ جلعاد نام کا آدمی تھا۔ ۲ جلعاد اور اسکی بیوی کو کئی بیٹے تھے۔ جب وہ لوگ بڑے ہو گئے تو ان لوگوں نے افتاح کو اس کی پیدائشی جگہ چھوڑنے کے لئے مجبور کیا۔ انہوں نے اُس سے کہا، ”تم ہمارے باپ کی جائیداد میں سے کچھ بھی نہیں پاسکتے تم دوسری عورت کے بیٹے ہو۔ ۳ اس لئے افتاح اپنے بھائیوں سے بھاگ گیا۔ وہ طوب کی سرزمین میں رہتا تھا۔ طوب کی سرزمین میں کچھ رہن نے افتاح کے ساتھ رہنا شروع کیا۔“

۴ کچھ وقت کے بعد عمونی لوگ اسرائیل کے لوگوں سے لڑے۔ ۵ عمونی لوگ اسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑ رہے تھے۔ اسلئے جلعاد ریاست کے بزرگ (قائد) افتاح کے پاس آئے وہ چاہتے تھے کہ افتاح طوب ریاست کو چھوڑے اور جلعاد ریاست کو لوٹ آئے۔

۶ قائدین نے افتاح سے کہا، ”آؤ ہمارے قائد بنو جس سے ہم لوگ عمونیوں کے ساتھ لڑ سکیں۔“

۷ لیکن افتاح نے جلعاد کے قائدین سے کہا، ”کیا یہ سچ نہیں کہ وہ تم ہی ہو جو مجھ سے نفرت کرتے ہو۔ تم لوگوں نے مجھے میرے باپ کا

بحث کی؟ کیا وہ حقیقت میں اسرائیل کے لوگوں سے لڑا؟
 ۲۶ اسرائیل کے لوگ حسبوں اور اُس کے نزدیک کے چاروں
 طرف کے شہروں میں، عروعر شہر اور اسکے نزدیک کے چاروں
 طرف کے شہر میں اور دریائے ارنون کے کنارے کے تمام
 شہروں میں ۳۰ سال تک رہ چکے ہیں۔ تم نے اسی مدت کے
 بیچ میں اُن شہروں کو واپس لینے کی کوشش کیوں نہیں کی؟
 ۲۷ اسرائیل کے لوگوں نے تمہارے خلاف کوئی گناہ نہیں
 کیا تھا۔ لیکن تم اسرائیل کے لوگوں کے خلاف جنگ شروع کر
 کے اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔ خداوند کو جو سچا منصف
 ہے فیصلہ کرنے دو کہ اسرائیل کے لوگ صحیح ہیں یا عموئی لوگ۔
 ۲۸ عموئی لوگوں کے بادشاہ نے افتتاح کے بھیجے ہوئے پیغام کو سننے
 سے انکار کیا۔

افتتاح کا وعدہ

۲۹ تب خداوند کی رُوح افتتاح پر آئی۔ افتتاح جلعاد کی ریاست اور
 منشی کی ریاست سے گذرا۔ وہ جلعاد ریاست میں مصفاہ شہر کو گیا۔ جلعاد
 کی ریاست کے مصفاہ شہر کو پار کرتا ہوا افتتاح عموئی لوگوں کی ریاست میں
 گیا۔

۳۰ افتتاح نے خداوند سے وعدہ کیا اُس نے کہا، ”اگر تو اموری لوگوں
 کو مجھے مکمل طور پر شکست دینے دیتا ہے۔ ۳۱ تو میں اس پہلی چیز کو جو
 میری فتح سے واپس آنے کے وقت مجھ سے ملنے کے لئے گھر سے باہر
 آئیگی اُسے خداوند کو جلانے کی نذرانہ کے طور پر نذر کروں گا۔“

۳۲ تب افتتاح عموئی لوگوں کی ریاست میں گیا۔ افتتاح عموئی لوگوں
 سے لڑا خداوند نے عموئی لوگوں کو شکست دینے میں اُس کی مدد کی۔
 ۳۳ اُس نے اُنکے عروعر شہر سے نیت کے علاقہ تک کے ۲۰ شہروں
 کو تباہ کیا۔ اُس نے عموئی لوگوں سے ایل کرامیم شہر تک جنگ کیا۔ یہ
 عموئی لوگوں کے لئے بڑی شکست تھی۔ اور اس طرح عموئی لوگ اسرائیل
 کے لوگوں کے ذریعہ مغلوب کئے گئے۔

۳۴ افتتاح مصفاہ کو واپس ہوا اور اپنے گھر گیا تو اُس کی بیٹی اُس سے
 ملنے باہر آ رہی تھی۔ وہ ایک ستار بجا رہی تھی اور ناچ رہی تھی وہ اُس کی
 اکلوتی بیٹی تھی۔ افتتاح اُسے بہت چاہتا تھا۔ افتتاح کو کوئی دوسری بیٹی یا
 بیٹا نہیں تھا۔ ۳۵ اور جب اس وقت افتتاح نے اس کو دیکھا تو وہ اپنے
 کپڑوں کو پھاڑ کر اپنے غم کا اظہار کیا۔ اور کہا، ”اہ میری بیٹی تو نے مجھے
 برباد کر دیا تو نے مجھے بہت رنجیدہ کر دیا۔ میں نے خداوند سے وعدہ کیا تھا
 میں اُسے واپس نہیں لے سکتا۔“

ریاست کے بادشاہ کے پاس قاصد بھیجے تھے۔ قاصدوں نے
 مہربانی کی خواہش کی اُنہوں نے کہا کہ تم اسرائیل کے لوگوں
 کو اپنی ریاست سے گذر جانے دو۔ لیکن ادوم کے بادشاہ نے
 اپنے ملک سے ہمیں گذرنے نہیں دیا ہم لوگوں نے وہی بیغام
 مواب کے بادشاہ کے پاس بھیجا لیکن مواب کے بادشاہ نے بھی
 اپنی ریاست سے ہو کر گذرنے نہیں دیا اس لئے اسرائیل کے
 لوگ قادم میں ٹھہرے رہے۔

۱۸ اسکے بعد اسرائیل کے لوگوں نے ریگستان سے
 ہوتے ہوئے سفر کیا۔ اور ادوم و مواب دیوں کے چاروں طرف
 گئے۔ اسرائیل کے لوگوں نے مواب دیوں کے مشرق کی
 طرف سے سفر کیا۔ اُنہوں نے اپنا خیمہ ارنون دریا کے دوسری
 طرف ڈالا۔ اُنہوں نے مواب کی سرحد کو پار نہیں کیا (دریائے
 ارنون مواب کی دیوں کی سرحد تھی)۔

۱۹ تب اسرائیل کے لوگوں نے قاصدوں کو اموریوں کا
 بادشاہ سیحون جو کہ حسبوں سے حکومت کیا کے پاس بھیجا تب
 اسرائیل کے قاصدوں نے سیحون سے پوچھا، ”برائے مہربانی
 اسرائیلیوں کو تم اپنی زمین سے جانے دو ہم لوگ اپنی زمین میں
 واپس جانا چاہتے ہیں۔“ ۲۰ لیکن اموری لوگوں کے بادشاہ
 سیحون نے اسرائیل کے لوگوں کو اپنی سرحد پار نہیں کرنے
 دی۔ سیحون نے اپنے تمام لوگوں کو جمع کیا اور بیہوش پر اپنا خیمہ
 ڈالا۔ تب اموری لوگ اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ لڑے۔
 ۲۱ لیکن خداوند اسرائیل کے لوگوں کے خدا نے اسرائیل
 کے لوگوں کی مدد سیحون اور اُس کی فوج کو شکست دینے میں کی۔
 اموری لوگوں کی ساری زمین اسرائیل کے لوگوں کی جائیداد بن
 گئی۔ ۲۲ اس طرح اسرائیل کے لوگوں نے اموری لوگوں کا
 سارا ملک پایا یہ ملک دریائے ارنون سے دریائے یبوق تک تھا۔
 یہ ریاست ریگستان سے دریائے یردن تک تھا۔

۲۳ یہ خداوند اسرائیل کا خدا جس نے اموری لوگوں کو
 انہی زمین سے بھگایا، تاکہ اسکے لوگ اسے قبضہ کر سکے۔ اور تم،
 تم ان لوگوں کو اس زمین سے باہر کرنا چاہتے ہو اور اسے قبضہ
 کرنا چاہتے ہو؟ ۲۴ ٹھیک جیسا کہ تم اس زمین پر رہتے ہو جسے
 تیرے خدا کموس نے مجھے دیا ہے۔ اسی طرح سے ہر وہ جگہ جسے
 خداوند ہمارے خدا نے ہم کو دیا ہے ہم لوگ رہیں گے۔
 ۲۵ کیا تم صفور کے بیٹے بلن سے زیادہ اچھے ہو؟ یہ مواب
 ریاست کا بادشاہ تھا۔ کیا اُس نے اسرائیل کے لوگوں سے

دوسرا حصہ ننسی میں سے ہے جلعاد کے لوگوں نے افرائیم کے لوگوں کو شکست دی ہے۔

۵ جلعاد کے لوگوں نے دریائے یردن کے گھاٹوں پر قبضہ کر لیا جو کہ ملک افرائیم تک جاتی ہے۔ اگر افرائیم کے لوگوں میں سے کوئی بھی جو کہ جلعاد میں رہا ہے، جلعاد کے لوگوں کے پاس یہ کہتے ہوئے جاتے، ”مجھے پار ہونے دو،“ تو جلعاد کے لوگ پوچھتے، ”کیا تم افرائیمی ہو؟“ اگر اسکا جواب ہوتا ”نہیں،“ تو، وہ کہتے ”سہلت لفظ کو بولو۔“ افرائیم کے لوگ اُس لفظ کو نہیں بول سکتے تھے وہ اُسے ’سہلت‘ لفظ کہتے تھے۔ اسلئے جب بھی افرائیم کے لوگ جو جلعاد میں رہا ہے اگر اس لفظ کا تلفظ ’سہلت‘ کرتا تو جلعاد کے لوگ اسے گھٹا پر مار دیتے تھے۔ اس طرح اُس وقت افرائیم میں سے ۴۲،۰۰۰ آدمی مارے گئے تھے۔

۶ افتتاحِ اسرائیل کے لوگوں کا ۶ سال تک منصف رہا۔ تب جلعاد کا رہنے والا افتتاح مر گیا۔ اُسے جلعاد میں اُس کے اپنے شہر میں دفنایا گیا۔

منصفِ اِصان

۸ افتتاح کے بعد ایک آدمی اِصان نامی اسرائیل کے لوگوں کا قائد تھا۔ اِصان شہر بیت اللحم کا رہنے والا تھا۔ ۹ اِصان کے ۳۰ بیٹے اور ۳۰ بیٹیاں تھیں۔ اُس نے اپنی بیٹیوں کو اُن لوگوں کے ساتھ شادی کرنے دیا جو اُس کے رشتہ دار نہیں تھے۔ وہ ایسی ۳۰ عورتوں کو اپنے بیٹوں کی بیویوں کی طرح لایا جو اُس کے رشتہ دار نہیں تھیں۔ اِصان اسرائیل کے لوگوں کا منصف ۷ سال تک رہا۔ ۱۰ تب اِصان مر گیا وہ شہر بیت اللحم میں دفنایا گیا۔

منصفِ ایلون

۱۱ اِصان کے بعد ایلون نامی آدمی اسرائیل کے لوگوں کا منصف ہوا۔ ایلون زبُولون کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ اسرائیل کے لوگوں کا ۱۰ سال تک منصف رہا۔ ۱۲ تب زبُولون خاندانی گروہ کا ایلون مر گیا۔ وہ زبُولون کی ریاست میں ایلون شہر میں دفنایا گیا۔

منصفِ عبدون

۱۳ ایلون کے مرنے کے بعد ایک آدمی، لیل کا بیٹا عبدون اسرائیل کے لوگوں کا منصف تھا۔ عبدون شہر فرحاتون کا رہنے والا تھا۔ ۱۴ عبدون کے ۴۰ بیٹے اور ۳۰ پوتے تھے وہ ۷۰ گدھوں پر سوار ہوتے تھے۔ عبدون ۸ سال تک اسرائیل کے لوگوں کا منصف رہا۔

۳۶ تب اُس کی بیٹی نے افتتاح سے کہا، ”باپ اپنے خداوند سے وعدہ کیا ہے وہ وہی کریں جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آخر میں خداوند نے آپ کے دشمن عموئی لوگوں کو شکست دینے میں مدد کی“

۳۷ تب اُس کی بیٹی نے اپنے باپ افتتاح سے کہا، ”اے ابا جان! میں صرف تم سے ایک بات پوچھتی ہوں! مجھے دو مینے اکیلی رہنے دو تاکہ میں پہاڑی پر جاسکوں اور اس بات پر روسکوں کہ میں ابھی بھی کنواری ہوں اور میں ضرور مہاؤں۔ مجھے اور میری سہیلیوں کو ایک ساتھ رونے اور چلانے دو۔“

۳۸ افتتاح نے کہا، ”جاؤ اور اُسے کرو۔“ تب افتتاح نے اپنی بیٹی کو دو مینے کے لئے بھیج دیا۔ وہ اور اُس کی سہیلیاں پہاڑیوں میں رہنے کے لئے گئیں اور اسنے اپنے کنواری پن پر مرنے کی ماتم کیا۔

۳۹ دو مینے کے بعد افتتاح کی بیٹی اپنے باپ کے پاس واپس آئی۔ افتتاح نے وہی کیا جو اُس نے خداوند سے وعدہ کیا تھا۔ افتتاح کی بیٹی کا کبھی کسی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں رہا اس لئے اسرائیل میں یہ رواج بن گیا۔ ۴۰ اسرائیل کی عورتیں ہر سال افتتاح کی بیٹی کو یاد کرتی تھیں۔ عورتیں افتتاح کی بیٹی کے لئے ہر سال چاردن تک روتی تھیں۔

افتتاح اور افرائیم

۱۲ افرائیم کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنے سپاہیوں کو جمع کیا۔ وہ دریا کو پار کئے اور صافون کے طرف مڑے۔ اُنہوں نے افتتاح سے کہا، ”تُم نے عموئی لوگوں کے خلاف جنگ کیوں کی؟ اور اپنے ساتھ جانے کے لئے ہملوگوں کو نہیں بلایا۔ اب ہم لوگ تُم کو اور تُمہارے گھروں کو جلانا چاہتے ہیں۔“

۳ افتتاح نے اُنہیں جواب دیا، ”عموئی لوگ میرے اور میرے لوگوں کے لئے بہت زیادہ مسئلے پیدا کر رہے ہیں۔ میں نے تمہیں انلوگوں کے خلاف لڑنے میں مدد کے لئے بلایا۔ لیکن تُم لوگ ہم لوگوں کی مدد کرنے نہیں آئے۔ ۳ میں نے دیکھا کہ تُم لوگ مدد نہیں کرو گے۔ اس لئے میں نے اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈالا میں عموئی لوگوں سے لڑنے کے لئے دریا کے پار گیا۔ خداوند نے اُنہیں شکست دینے میں میری مدد کی اب آج تُم میرے خلاف کیوں لڑنے آئے ہو؟“

۴ تب افتتاح نے جلعاد کے لوگوں کو ایک ساتھ بلایا۔ وہ افرائیم کے خاندانی گروہ کے لوگوں کے ساتھ لڑے وہ افرائیم کے لوگوں کے خلاف اس لئے لڑے کیوں کہ اُن لوگوں نے جلعاد کے لوگوں کی بے عزتی کی تھی۔ اُنہوں نے کہا تھا جلعاد کے لوگوں کو تُم لوگ افرائیم کے سچے ہوئے لوگوں سے زیادہ کُچھ نہیں ہو۔ تُم لوگوں کا ایک حصہ افرائیم میں سے ہے اور

۱۱ منورہ اٹھا اور اپنی بیوی کے پیچھے چلا جب وہ اُس آدمی کے پاس پہنچا تو اُس نے کہا، ”کیا تم وہی آدمی ہو جس نے میری بیوی سے باتیں کی تھی۔“

فرشتہ نے کہا، ہاں! ”وہ میں ہی ہوں“

۱۲ منورہ نے کہا، ”مجھے اُمید ہے کہ جو تم کہتے ہو وہ ہوگا یہ بتاؤ کہ وہ بچہ کیسی زندگی گزارے گا؟ وہ کیا کرے گا؟“

۱۳ خداوند کے فرشتہ نے منورہ سے کہا، ”تمہاری بیوی کو وہ سب کرنا چاہئے جو میں نے اُسے کرنے کو کہا ہے۔ ۱۴ اُسے انکور کی بیل پر اُگی کوئی چیز نہیں کھانی چاہئے۔ اُسے شراب یا کوئی تشیلی چیز نہیں پینی چاہئے۔ اور اسے کوئی ناپاک غذا نہیں کھانی چاہئے۔ اُسے وہ سب کرنی چاہئے جو کرنے کا حکم میں نے اُسے دیا ہے۔“

۱۵ تب منورہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا، ”برائے مہربانی ہم لوگوں کے ساتھ کچھ دیر ٹھہرے ہملوگ آپ کے لئے بکری کے بچے کا گوشت بنائیں گے۔“

۱۶ تب خداوند کے فرشتہ نے منورہ سے کہا، ”اگر تم مجھے یہاں سے جانے سے روکو گے تو بھی تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا لیکن تم اگر کچھ تیار کرنا چاہتے ہو تو خداوند کو جلانے کی قربانی پیش کرو۔ (منورہ نہیں سمجھا کہ حقیقت میں وہ آدمی خداوند کا فرشتہ تھا۔)

۱۷ تب منورہ نے خداوند کے فرشتہ سے پوچھا، ”تمہارا نام کیا ہے؟“ جب تیری کھی ہوئی ہر ایک بات سچ ہو تو ہملوگ تیری تعظیم کرنا چاہتے ہیں۔“

۱۸ خداوند کے فرشتہ نے کہا، ”تم میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟ یہ اتنا حیرت انگیز اور اتنا تعجب خیز ہے کہ تم یقین نہیں کر سکتے ہو۔“

۱۹ تب منورہ نے ایک بکری کا بچہ اور اناج لیا اور اسے چٹان پر خداوند کو نذر کر دیا۔ جب منورہ اور اسکی بیوی اسے دیکھ رہے تھے تو خداوند نے ایک تعجب خیز کام انجام دیا۔ ۲۰ جیسے ہی قربان گاہ سے شعلوں کی لپٹیں آسمان تک اُٹھیں ویسے ہی خداوند کا فرشتہ آگ میں سے آسمان کو چلا گیا۔

جب منورہ اور اُس کی بیوی نے یہ دیکھا تو وہ زمین پر گر گئے۔ اُنہوں نے اپنے سروں کو زمین سے لگایا۔ ۲۱ منورہ آخر میں سمجھا کہ وہ آدمی

حقیقت میں خداوند کا فرشتہ تھا۔ خداوند کا فرشتہ پھر منورہ کے سامنے ظاہر نہیں ہوا۔ ۲۲ منورہ نے اپنی بیوی سے کہا، ”ہم لوگوں نے خدا کو دیکھا ہے اور یقیناً ہم اُسی وجہ سے مریں گے۔“

۲۳ لیکن اُس کی بیوی نے اُس سے کہا، ”خداوند ہم لوگوں کو مارنا چاہتا تو وہ ہم لوگوں کی جلی قربانی اور اجناس کی قربانی قبول نہ کرتا۔ اُس

۱۵ تب بلیل کا بیٹا عبدون مر گیا وہ شہر فرحاتون میں دفنایا گیا۔ فرحاتون افراسیم کی زمین میں تھا یہ پہاڑی ملک میں ہے جہاں عملاتی لوگ رہتے تھے۔

سمرن کی پیدائش

۱۳ اسرائیل کے لوگوں نے ایک بار پھر وہی کام کیا جسے خداوند نے برا سمجھا۔ اسلئے خداوند نے فلسطینی لوگوں کو اُن پر ۴۰ سال تک حکومت کرنے دیا۔

۲ ایک آدمی صرہ شہر کا وہاں تھا۔ اُس آدمی کا نام منورہ تھا۔ وہ دان کے خاندانی گروہ کا تھا منورہ کی ایک بیوی تھی۔ لیکن وہ کوئی اولاد پیدا نہیں کر سکتی تھی۔

۳ خداوند کا فرشتہ منورہ کی بیوی کے سامنے ظاہر ہوا اور اُس نے کہا، ”تم اولاد نہیں پیدا کر سکتی ہو۔ لیکن تم حاملہ ہو گی اور تمہیں ایک بیٹا ہوگا۔“

۴ جب سے تم حاملہ ہو اس لئے ہوشیار رہو شراب نہ پینا یا کوئی تشیلی چیز نہ پینا اور نہ ہی کوئی ناپاک غذا کھانا۔ ۵ ہاں، تم حاملہ ہونے والی ہو۔ تمہیں ایک لڑکا ہوگا۔ وہ ایک خاص طریقہ سے خدا کے لئے وقف ہوگا۔ وہ ایک ناصری ہوگا اور تم اس کے ہال مت کاٹنا۔ وہ پیدا ہونے سے پہلے خدا کا خاص شخص ہوگا۔ وہ اسرائیل کے لوگوں کو فلسطینی لوگوں کی طاقت سے نجات دلانے گا۔“

۶ تب وہ عورت اپنے شوہر کے پاس گئی اور جو کچھ ہوا تھا بتایا۔ اُس نے کہا، ”خدا کے پاس سے ایک آدمی میرے پاس آیا وہ خدا کے فرشتہ کی

طرح معلوم ہوتا تھا۔ وہ بہت بھیانک دکھائی دیتا تھا۔ میں اسے یہ پوچھنے سے بھی ڈری ہوئی تھی کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ اُس نے مجھے اپنا نام نہیں

بتایا۔ ۷ لیکن اُس نے مجھ سے کہا، ”تم حاملہ ہو اور تمہیں ایک بیٹا ہوگا۔ اسلئے شراب یا کوئی تشیلی پینے کی چیز مت پیو۔ کوئی ایسا کھانا نہ کھاؤ جو

ناپاک ہو، کیوں کہ وہ لڑکا اپنی پیدائش سے اپنی موت تک خدا کا خاص شخص ہوگا۔ ۸ تب منورہ نے خداوند سے دُعا کی اُس نے کہا، ”اے خداوند

میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ تو خدا کے آدمی کو ہم لوگوں کے پاس دوبارہ بھیج۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں یہ سکھائے کہ ہم لوگوں کو یہاں پیدا ہونے

والے بچے کے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔“

۹ خدا نے منورہ کی دُعا سنی خدا کا فرشتہ پھر اُس عورت کے پاس اُس وقت آیا جب وہ کھیت میں بیٹھی تھی۔ لیکن اُس کا شوہر منورہ اُس کے

ساتھ نہیں تھا۔ ۱۰ اس لئے وہ عورت اپنے شوہر سے یہ کہنے کے لئے دوڑی، ”وہ آدمی واپس آیا ہے! جو پچھلے دن میرے پاس آیا تھا وہ یہاں ہے۔“

نے بھی اُسے دکھایا لیکن سمون نے اپنے ماں باپ کو نہیں بتایا کہ اُس نے مرے ہوئے شیر بھر کے جسم سے شہد لیا ہے۔

۱۰ سمون کا باپ فلسطینی لڑکی کو دیکھنے گیا۔ دولہے کے لئے یہ رواج تھا کہ اُسے ایک دعوت دینی پڑتی تھی۔ اس لئے سمون نے دعوت دی۔ ۱۱ جب لوگوں نے دیکھا کہ وہ ایک دعوت دے رہا ہے تو انہوں نے اُس کے ساتھ ہونے کے لئے ۳۰ آدمی بھیجے۔

۱۲ تب سمون نے اُن ۳۰ آدمیوں سے کہا، ”میں تمہیں ایک پہیلی سنانا چاہتا ہوں یہ دعوت سات دن تک چلے گی۔ تم اس عرصہ کے دوران اس پہیلی کا جواب تلاش کرو۔ اگر تم پہیلی کا جواب اُس وقت کے اندر دے سکتے تو میں تمہیں تیس سوٹی کرتے اور تیس لباس دوں گا۔ ۱۳ لیکن تم اگر اُس کا جواب نہ نکال سکتے تو تیس سوٹی قمیضیں اور ۳۰ کپڑوں کے جوڑے مجھے دینے ہوں گے۔“ ۳۰ آدمیوں نے کہا، ”پہلی اپنی پہیلی سناؤ ہم اُسے سنانا چاہتے ہیں۔“

۱۴ سمون نے یہ پہیلی سنائی:

کھانے والوں میں کچھ کھانے آئے اور طاقتوروں میں سے کچھ میٹھی چیزیں نکلیں۔

تیس آدمیوں نے تین دن تک جواب پانے کی کوشش کی لیکن پانہ نہ نکال سکے۔

۱۵ چوتھے دن آدمی سمون کی بیوی کے پاس آئے انہوں نے کہا، ”کیا تم نے ہمیں غریب بنانے کے لئے بلایا ہے؟ تم اپنے شوہر کو ہم لوگوں کے پہیلی کا جواب دینے کے لئے پھسلاؤ اگر تم ہم لوگوں کے لئے جواب نہیں نکالتیں تو ہم لوگ تمہیں اور تمہارے باپ کو گھر میں رہنے والے سب لوگوں کو جلا دیں گے۔“

۱۶ اس لئے سمون کی بیوی اُس کے پاس گئی اور زور زور سے رونے پٹانے لگی اُس نے کہا، تم مجھ سے نفرت کرتے ہو تم مجھ سے سچی محبت نہیں کرتے ہو۔ تم نے میرے لوگوں کو ایک پہیلی سنائی ہے اور تم مجھے اُس کا جواب نہیں بتا سکتے وہ اس سے کہا، ”دیکھو میں اپنے ماں باپ کو بھی نہیں بتایا۔ میں تمہیں کیوں بتاؤں؟“

۱۷ سمون کی بیوی دعوت کے پورے ۷ دنوں تک روتی رہی آخر میں اُس نے ساتویں دن پہیلی کا جواب دے دیا۔ اُس نے بتا دیا کیوں کہ وہ اُسے مسلسل پریشان کر رہی تھی۔ تب وہ اپنے لوگوں کے پاس گئی اور انہیں اُس کا جواب بتا دیا۔ ۱۸ اس طرح دعوت والے ساتویں دن سورج کے غروب ہونے سے پہلے فلسطینی لوگوں کے پاس اُس پہیلی کا جواب تھا وہ سمون کے پاس آئے اور کہا،

”شہد سے میٹھا کیا ہے؟ شیر بھر سے زیادہ طاقتور کون ہے؟“

ہم لوگوں کو وہ سب نہ دکھایا ہوتا اور وہ ہم لوگوں سے یہ باتیں نہ کیا ہوتا۔“

۲۴ عورت کو ایک بیٹا ہوا اُس نے اُس کا نام سمون رکھا۔ سمون بڑا ہوا اور خداوند نے اُس پر فضل کیا۔ ۲۵ خداوند کی رُوح اُس وقت سمون میں کام کرنی شروع کی جبکہ وہ مخمے دان شہر میں تھا۔ وہ شہر صُرعہ اور استال کے درمیان میں ہے۔

سمون کی شادی

۱۴ سمون تمنت شہر کو گیا۔ اس نے وہاں ایک جوان فلسطینی عورت کو دیکھا۔ ۲ جب وہ واپس آیا تو اس نے اپنے ماں باپ سے کہا، ”میں نے ایک فلسطینی لڑکی کو تمنت میں دیکھا ہے۔“ میں چاہتا ہوں کہ تم اُسے میرے لئے لے آؤ۔ میں اُس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔“

۳ لیکن اسکے والدین نے جواب دیا، ”کیا تمہارے رشتہ داروں یا تمہارے لوگوں میں سے کوئی عورت نہیں ہے جسے تم شادی کر سکو؟ تمہیں ان نامختون فلسطینیوں کے پاس بیوی حاصل کرنے کے لئے جانا چاہئے؟ لیکن سمون نے کہا،

”اس عورت کو میرے لئے حاصل کرو! وہ میرے لئے ٹھیک ہے۔“ ۴ سمون کے ماں باپ نہیں سمجھتے تھے کہ خداوند اُسی طرح ہونے دینا چاہتا ہے خداوند کوئی راستہ ڈھونڈ رہا تھا جس سے وہ فلسطینی لوگوں کے خلاف کچھ کر سکتے اس وقت فلسطینی لوگ اسرائیل کے لوگوں پر حکومت کر رہے تھے۔

۵ سمون اپنے ماں باپ کے ساتھ تمنت شہر کو گیا۔ وہ شہر کے قریب انگور کے کھیتوں تک گیا۔ اُس جگہ پر ایک جوان شیر بھر دھاڑا اور سمون پر کودا۔ ۶ خداوند کی رُوح بڑی طاقت سے سمون پر اُتری اُس نے اپنے خالی ہاتھوں سے ہی شیر بھر کو چیر ڈالا۔ یہ اُس کو ایسا ہی آسان معلوم ہوا جیسا کہ بکرے کے بچے کو چیرنا۔ لیکن سمون نے اپنے ماں باپ کو نہیں بتایا کہ اُس نے کیا کیا ہے۔

۷ اس لئے سمون شہر گیا اور اس نے فلسطینی لڑکی سے باتیں کی۔ سمون نے اسے سچ مچ میں پسند کیا۔ ۸ کئی دن بعد سمون اس فلسطینی لڑکی کے ساتھ شادی کرنے کے لئے واپس آیا۔ آتے وقت راستے میں وہ مرے ہوئے شیر بھر کو دیکھنے گیا۔ اُس نے شیر بھر کے ڈھانچے میں شہد کی مکھی کا چھتہ دیکھا۔ جس سے وہ بڑا تعجب ہوا۔ شیر کے ڈھانچے میں شہد بھی تھا۔ ۹ سمون نے اپنے ہاتھ سے کچھ شہد نکالا وہ شہد چاٹتا ہوا راستے پر چل پڑا۔ جب وہ اپنے ماں باپ کے پاس آیا تو اُس نے انہیں کچھ شہد دیا۔ انہوں

اُس نے ایسا اُس لئے کیا کیوں کہ سمون کے سُر نے سمون کی بیوی کی شادی اسکے سب سے اچھے دوست سے کرادی۔“ فلسطینی لوگوں نے سمون کی بیوی اور اس کے سر کو جلادیا۔

۷ تب سمون فلسطینی سے کہا، ”کیونکہ تم نے اتنا نقصان پہنچایا اسلئے میں بھی اپنا بدلہ لئے بغیر نہیں رہوں گا۔“

۸ سمون نے فلسطینی لوگوں پر حملہ کیا اس نے ان کے کئی لوگوں کو مار ڈالا پھر جا کر غار میں ٹھہرا وہ غار ایلام نامی چٹان پر تھا۔

۹ تب فلسطینی لوگ یہوداہ کی ریاست میں گئے وہ لُجی نامی جگہ پر ٹھہرے ان کی فوج نے وہاں خیمے ڈالے اور جنگ کے لئے تیاری کی۔
۱۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے ان سے پوچھا، ”تم ہملوگوں سے جنگ کرنا کیوں چاہتے ہو؟“

انہوں نے جواب دیا، ”ہم لوگ سمون کو پکڑنے آئے ہیں۔ ہم لوگ اُسے اپنا قیدی بنانا چاہتے ہیں۔ ہم لوگ اس سے اس چیز کا بدلہ لینا چاہتے ہیں۔ جو اُس نے ہمارے لوگوں کے خلاف کیا ہے۔“

۱۱ تب یہوداہ کے خاندانی گروہ کے ۳ ہزار آدمی سمون کے پاس گئے وہ ایلام کی چٹان کے غار میں گئے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا، ”تم نے ہم لوگوں کے لئے کیا مصیبت کھڑی کی ہے؟ کیا تمہیں معلوم نہیں ہے فلسطینی لوگ وہ لوگ ہیں جو ہم پر حکومت کرتے ہیں؟“

سمون نے جواب دیا، ”میں نے ان لوگوں کے ساتھ وہی کیا جو کچھ انلوگوں نے میرے ساتھ کیا۔“

۱۲ تب اُنہوں نے سمون سے کہا، ”ہم لوگ تمہیں قید کر کے فلسطینیوں کے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔“

سمون نے یہوداہ کے لوگوں سے کہا، ”وعدہ کرو کہ تم لوگ مجھے نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔“

۱۳ تب یہوداہ کے آدمیوں نے کہا، ”ہم قبول کرتے ہیں ہم لوگ صرف تم کو باندھیں گے اور تم کو فلسطینی لوگوں کو دے دیں گے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم تم کو جان سے نہیں ماریں گے۔“ اُنہوں نے سمون کو دونی رسیوں سے باندھا وہ اُسے چٹان کے غار سے باہر لے گئے۔

۱۴ جب سمون لُجی نامی جگہ پر پہنچا تو فلسطینی لوگ اس سے ملنے آئے وہ خوشی سے شور مچا رہے تھے۔ تب خداوند کی روح بڑی طاقت سے سمون میں آئی اُس پر کی رسیاں ایسی کمزور ہو گئیں جیسے وہ جل گئی ہوں رسیاں اُس کے ہاتھوں سے ایسے گریں جیسے وہ گل گئیں ہوں۔

۱۵ سمون کو اُس گدھے کے جبرٹے کی بڈھی ملی جو مرا پڑا تھا۔ اُس نے جبرٹے کی بڈھی لی اور اس سے ایک ہزار فلسطینی لوگوں کو مار ڈالا۔

۱۶ تب سمون نے کہا،

”تب سمون نے اُن سے کہا،
”اگر تم نے میری گائے کو نہ جوتا ہوتا تو میری پہیلی کا حل نہ نکال پاتے۔“

۱۹ سمون بہت غصہ میں تھا۔ خداوند کی رُوح سمون پر بہت طاقت کے ساتھ آئی وہ نیچے شہر استقلون کو گیا۔ اُس شہر میں اس نے ۳۰ فلسطینی آدمیوں کو مار ڈالا۔ پھر اس نے لاشوں سے تمام کپڑے اور ان کی جائیداد لے لی وہ ان کپڑوں کو لے کر گھر واپس ہوا اور اُسے اُن آدمیوں کو دیا جنہوں نے اُس پہیلی کا جواب دیا تھا۔ تب وہ اپنے باپ کے گھر واپس ہوا۔ ۲۰ سمون اپنی بیوی کو نہیں لیا۔ اسکی شادی اسکی سب سے اچھے دوست سے کرادی گئی۔

سمون فلسطینیوں کے لئے مشکلات لاتا ہے

۱۵ گیبوں کی فصل تیار ہونے کے وقت سمون اپنی بیوی سے ملنے گیا۔ وہ اپنے ساتھ ایک جوان بکرالے گیا۔ اُس نے کہا، ”میں اپنی بیوی کے کمرہ میں جا رہا ہوں۔“

لیکن اس کا باپ اسے کمرے کے اندر نہیں جانے دیا۔ ۲ اس کے باپ نے سمون سے کہا، ”میں نے صحیح سوچا کہ تم اپنی بیوی سے بہت نفرت کرتے ہو اس لئے میں نے اسکی شادی تیرے سب سے اچھے دوست سے کرادیا۔ اُس کی چھوٹی بہن بہت زیادہ خوبصورت ہے برائے مہربانی اسکے بجائے اسے اپنی بیوی کے طور پر لے۔“

۳ لیکن سمون نے اس کو کہا، ”تم فلسطینی لوگوں کو نقصان پہنچانے کا اچھا سبب ہے میرے پاس، اب کوئی بھی مجھے قصور وار نہیں بتائے گا۔“

۴ اس لئے سمون باہر گیا اور ۳۰ لومڑیوں کو پکڑا اُس نے دو لومڑیوں کو ایک ساتھ ایک بار لیا اور اُن کا جوڑا بنانے کے لئے اُن کی دُموں کو ایک ساتھ باندھ دیا۔ تب اُس نے لومڑیوں کے ہر جوڑے کی دُم کے بیچ ایک مشعل باندھی۔ ۵ سمون نے لومڑیوں کے دُم کے بیچ کی مشعلوں کو جلایا تب اس نے فلسطینی لوگوں کے کھیتوں میں لومڑیوں کو چھوڑ دیا اس طرح اس نے ان کی کھڑی فصلوں اور اناج کے ڈھیروں کو جلایا۔ اُس نے اُن کے انگوڑے کے کھیتوں اور زیتون کے باغوں کو بھی جلا دیا۔

۶ فلسطینی لوگوں نے پوچھا، ”یہ کس نے کیا ہے؟“
کسی نے اُس سے کہا، ”تمنت کے آدمی کے داماد سمون نے یہ کیا۔“

”ایک گدھے کے جبرٹے کی ہڈی سے، میں نے ایک ہزار آدمیوں کو مارا۔ ایک گدھے کے جبرٹے کی ہڈی سے، میں نے ان لوگوں کو ڈھیر کر دیا۔“

سمون اور دلید

۱۳ اس کے بعد سمون دلید نامی عورت سے محبت کرنے لگا وہ سورق وادی کی تھی۔

۵ فلسطینی لوگوں کے حاکم دلیدہ کے پاس گئے انہوں نے کہا، ”ہم جاننا چاہتے ہیں کہ سمون کو اتنا زیادہ طاقتور کس چیز نے بنایا؟ تم اسے پھسلو اور معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ آخر اس کا راز کا ہے۔ تب ہم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ اُسے کس طرح پکڑیں اور اُسے کیسے باندھیں۔ تب ہم اُس پر قابو پاسکتے ہیں۔ تب ہم میں سے ہر ایک تم کو ۱۱۰۰۰ مثقال دے گا۔“

۶ دلیدہ نے سمون سے کہا، ”مجھے بتاؤ کہ تمہیں کس چیز نے اتنا طاقتور بنا دیا ہے۔ تمہیں کوئی کیسے باندھ سکتا ہے اور بے سہارا کر سکتا ہے۔“

۷ سمون نے جواب دیا، ”اگر کوئی مجھے کھان کی سات نئی بنائی ہوئی ڈوریوں سے باندھے جو کہ اب تک سوکھا نہیں ہے تو میں دوسرے آدمیوں کی طرح کمزور ہو جاؤں گا۔“

۸ تب فلسطینی لوگوں کے حاکموں نے سات نئی کھانوں کی ڈوریاں دلیدہ کے پاس لائے دلیدہ نے سمون کو ان ڈوریوں سے باندھا۔ ۹ کچھ آدمی دوسرے کمرے میں چھپے تھے۔ دلیدہ نے سمون سے کہا، ”سمون فلسطینی تم پر حملہ کر رہے ہیں!“ لیکن سمون نے اس کھان کی ڈوریوں کو آسانی سے توڑ دیا۔ وہ اُسے اُس ڈوری کی طرح توڑ دیا جو چراغ کے نوکے کے بہت نزدیک آگیا ہو۔ اس طرح فلسطینی لوگ سمون کی طاقت کا راز نہ پاسکے۔

۱۰ تب دلیدہ نے سمون سے کہا، ”تم نے مجھے بیوقوف بنایا تم نے مجھے دھوکہ دیا۔ تم نے مجھ سے جھوٹ بولا۔ براہ کرم اب مجھے بتاؤ مجھے کیسے باندھا جائے گا؟“

۱۱ سمون نے کہا، ”اگر کوئی آدمی مجھے نئی رسیوں سے اچھی طرح باندھ دے جو پہلے کبھی استعمال نہیں ہوا تو میں دوسرے آدمیوں کی طرح کمزور ہو جاؤں گا۔“

۱۲ اس لئے دلیدہ نے کچھ نئی رسیاں لیں اور سمون کو باندھ دیا کچھ آدمی اگلے کمرے میں چھپے تھے۔ تب دلیدہ نے اُسے آواز دی، ”سمون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں!“ لیکن اس نے رسیوں کو آسانی سے دھاگے کی طرح توڑ دیا۔

۱۳ تب دلیدہ نے سمون سے کہا، ”تم نے مجھے اب تک بیوقوف بنایا تم نے مجھے دھوکہ دیا تم نے مجھ سے جھوٹ بولا! اب تم مجھے بتاؤ کہ کوئی تمہیں کیسے باندھ سکتا ہے؟“

اُس نے کہا، ”اگر تم کر گئے کا استعمال کر کے میرے سر کے بالوں

۱۷ جیسے ہی سمون نے بات ختم کی تو اُس نے جبرٹے کی ہڈی کو پھینک دیا اس لئے اُس جگہ کا نام رامت لہی * پڑا۔

۱۸ سمون کو بہت پیاس لگی تھی اس لئے اُس نے خداوند کو پکارا۔ اُس نے کہا، ”میں تیرا خادم ہوں تو نے مجھے یہ بڑی فتح دی ہے کیا اب مجھے پیاس سے مرنا پڑے گا؟ کیا مجھے اُن سے پکڑا جانا ہوگا؟ جنکا ختمہ نہیں ہوا ہے؟“

۱۹ لہی میں ایک کھوکھلی جگہ ہے۔ خدا نے اس کھوکھلی جگہ کو پھوڑ کر کھول دیا اور اس سے پانی باہر آگیا۔ سمون نے پانی پیا اور اپنے کو بہتر محسوس کیا۔ اُس نے پھر اپنے کو طاقتور محسوس کیا۔ اس لئے اُس نے اُس پانی کے چشمے کا نام ”عین بقورے *“ رکھا۔ یہ آج بھی لہی شہر میں ہے۔

۲۰ اس طرح سمون اسرائیل کے لوگوں کا ۲۰ سال تک مہضت راہوہ فلسطینی لوگوں کے زمانے میں تھا۔

سمون شہر غزہ کو چاتا ہے

۱۶ ایک دن سمون غزہ شہر کو گیا۔ اُس نے وہاں ایک فاحشہ کو دیکھا۔ وہ اُس کے ساتھ رات گزارنے کے لئے اندر گیا۔ ۲ کسی نے غزہ کے لوگوں سے کہا، ”سمون یہاں آیا ہے۔“ وہ لوگ اُسے جان سے مار ڈالنا چاہتے تھے۔ اس لئے انہوں نے شہر کو گھیر لیا۔ وہ چھپے رہے اور شہر کے پھانک کے پاس چھپ گئے اور ساری رات سمون کا انتظار کیا وہ ساری رات خاموش رہے۔ انہوں نے آپس میں فیصلہ کیا، ”ہم لوگ صبح سویرے تک انتظار کریں گے اور تب اسے مار ڈالیں گے۔“

۳ لیکن سمون فاحشہ کے ساتھ آدھی رات تک ہی رہا۔ سمون آدھی رات میں اُٹھا اور شہر کے پھانک کے دروازوں کو پکڑ لیا اور اُس نے انہیں کھینچ کر دیوار سے الگ کر دیا۔ سمون نے دروازے دو کھڑی چوکھٹیں اور سلاخوں کو جو دروازوں کو بند کرتے تھے پکڑ کر الگ کھٹا لیا۔ تب سمون نے انہیں اپنے کندھوں پر لیا اور پہاڑی کی چوٹی پر لے گیا جو حبرون شہر کے قریب ہے۔

رامت لہی اُس نام کے معنی جبرٹے کی اونچائی ہے۔

عین بقورے اُس کے معنی چشمہ جو بھلتا ہے۔

انہوں نے کہا، ”ہم لوگوں کے دیوتا نے ہمارے دشمن سمون کو شکست دینے میں مدد کی ہے۔“ ۲۴ جب فلسطینی لوگوں نے سمون کو دیکھا تب انہوں نے اپنے دیوتا کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا

”اس آدمی نے ہمارے ملک کو تباہ کیا۔ اُس آدمی نے ہمارے کئی لوگوں کو مارا لیکن ہمارے دیوتا نے ہمارے دشمن کو پکڑوانے میں ہماری مدد کی۔“

۲۵ جب لوگ تقریب میں خوشی منا رہے تھے۔ تو انہوں نے کہا، ”سمون کو باہر لائو ہم اُس کا مذاق اڑانا چاہتے ہیں۔“ اُس لئے وہ سمون کو جیل خانے سے باہر لائے اور اُس کا مذاق اڑایا۔ انہوں نے سمون کو دجون دیوتا کے ہیکل کے ستونوں کے درمیان کھڑا کیا۔ ۲۶ ایک نوکر سمون کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ سمون نے اُس سے کہا، ”مجھے وہاں رکھو جہاں میں اُن ستونوں کو چھسوں جو اُس ہیکل کو اوپر روکے ہوئے ہیں میں ان کا سہارا لینا چاہتا ہوں۔“

۲۷ ہیکل میں عورتوں مردوں کی بیسیر تھی۔ فلسطینی لوگوں کے تمام حاکم وہاں تھے۔ وہاں تقریباً ۳۰۰۰ عورتیں اور مرد ہیکل کی چھت پر تھے۔ وہ ہنس رہے تھے اور سمون کا مذاق اڑا رہے تھے۔ ۲۸ تب سمون نے خداوند سے دعا کی اُس نے کہا، ”اے میرے خداوند قادر مطلق مجھے یاد رکھ، اے خدا صرف ایک بار اور طاقت دے۔ مجھے صرف ایک کام کرنے دے کہ فلسطینیوں کو اپنی آنکھوں کے نکالنے کا بدلہ چکا دوں۔“

۲۹ تب سمون نے ہیکل کے دونوں ستونوں کو پکڑا یہ دونوں ستون پوری ہیکل کو تھامے ہوئے تھے اُس نے دونوں ستونوں کے بیچ میں اپنے کو جمایا۔ ایک ستون اُس کے دائیں طرف اور دوسرا اس کے بائیں طرف تھا۔ ۳۰ سمون نے کہا، ”ان فلسطینیوں کے ساتھ مجھے مرنے دو۔“ تب اس نے اپنی پوری طاقت سے ستونوں کو ڈھکیلا اور ہیکل جاکھوں کے ساتھ ان میں آتے ہوئے لوگوں پر گر پڑا۔ اس طرح سمون نے اپنی زندگی میں جتنے فلسطینی لوگوں کو مارا اس سے کہیں زیادہ لوگوں کو اس نے اس وقت مارا جب وہ مرا۔ ۳۱ سمون کے بھائی اور اُس کے باپ کا پورا خاندان اُس کی لاش کو لینے گیا۔ وہ اُسے واپس لائے اور اُسکے باپ منوحہ کی قبر میں دفنایا۔ یہ قبر صرہ اور استال شہروں کے درمیان ہے۔ سمون اسرائیل کے لوگوں کا منصف ۲۰ سال تک رہا۔

میکاہ کے بُت

وہاں ایک آدمی میکاہ نامی تھا۔ جو افرائیم کے پہاڑی ملک میں رہتا تھا۔ ۲ میکاہ نے اپنی ماں سے کہا، ”کیا

سے سات چوٹی بن لو اور تب اسے ایک پن سے جکڑ دو تو میں اتنا کمزور ہو جاؤں گا جتنا کوئی دوسرا آدمی ہوتا ہو۔“

تب سمون سونے چلا گیا اس لئے دلیلہ نے کرگھے کا استعمال اُس کے سر کے بال سے سات چوٹی بننے کے لئے کیا۔ ۱۴ تب دلیلہ نے زمین میں خیمہ کی کھونٹی گاڑ کر کرگھے کو اُس سے باندھ دیا۔ پھر اس نے سمون کو آواز دی، ”سمون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں!“ سمون نے خیمہ کی کھونٹی، کرگھا اور پھر کی (شٹل) کو اٹھا ڈیا۔

۱۵ تب دلیلہ نے سمون سے کہا، ”تم مجھ سے کیسے کہہ سکتے ہو کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو جب تم مجھ پر بھروسہ نہیں کرتے تم اپنا راز بتانے سے انکار کرتے ہو۔ یہ تیسری بار تم نے مجھے بے وقوف بنایا ہے تم نے اپنی عظیم طاقت کا راز نہیں بتایا۔ ۱۶ وہ سمون کو دن بدن پریشان کرتی گئی۔ اُس کے راز کے بارے میں پوچھنے سے وہ اتنا تنگ گیا کہ اُسے ایسا معلوم ہوا کہ وہ مرجائے گا۔ ۱۷ اُس لئے اُس نے دلیلہ کو سب کچھ بتا دیا۔ اُس نے کہا، ”میں نے اپنے بال کبھی نہیں کٹوائے تھے میں پیدائش سے پہلے خدا کو نذر کر دیا گیا تھا۔ اگر کوئی میرے بالوں کو کاٹ دے تو میری طاقت چلی جائے گی۔ میں اتنا ہی کمزور ہو جاؤں گا جتنا کوئی دوسرا آدمی ہوتا ہے۔“

۱۸ دلیلہ نے دیکھا کہ سمون نے اپنی ہر بات اس کو ظاہر کر دی۔ اُس نے فلسطینی لوگوں کے حاکموں کے پاس پیغام بھیجا، ”میری جگہ پھر واپس آو سمون نے مجھ سے ہر بات کو ظاہر کر دیا ہے۔“ فلسطینی لوگوں کے حاکم دلیلہ کے پاس واپس آئے وہ لوگ پیسے ساتھ لائے جو انہوں نے اُسے دینے کا وعدہ کیا تھا۔

۱۹ دلیلہ نے سمون کو اپنے گود میں سُلیا۔ تب اُس نے ایک آدمی کو اندر بلایا اور سمون کے بالوں کی ساتوں چوٹیوں کو کٹوا دیا۔ اس طرح اُس نے اُسے کمزور بنا دیا سمون کی طاقت نے اُس کو چھوڑ دیا۔ ۲۰ تب دلیلہ نے اُسے آواز دی، ”سمون فلسطینی لوگ تم پر حملہ کر رہے ہیں“ وہ جاگ پڑا اور سوچا کہ پہلے کی طرح میں بھاگ نکلوں اور خود کو آزاد رکھوں لیکن سمون کو یہ نہیں معلوم تھا کہ خداوند نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۲۱ فلسطینی لوگوں نے سمون کو پکڑ لیا انہوں نے اُس کی آنکھیں نکال لیں اور اُسے غرہ نگر کو لے گئے۔ تب اُسے بھاگنے سے روکنے کے لئے انہوں نے اُس کے پیروں میں بیڑیاں ڈال دیں انہوں نے اُسے جیل خانہ میں ڈال دیا اور اُس سے چینی چلوائی۔ ۲۲ لیکن سمون کے بال پھر بڑھنے شروع ہو گئے۔

۲۳ فلسطینی لوگوں کے حاکم تقریب منانے کے لئے ایک جگہ پر جمع ہوئے۔ وہ اپنے دیوتا دجون کو ایک بڑی قربانی پیش کرنے جا رہے تھے۔

رہنے کے لئے زمین کی تلاش میں تھا۔ اسرائیل کے دوسرے خاندانی گروہ نے پہلے ہی اپنی زمین حاصل کر لی تھی۔ لیکن دان کا خاندانی گروہ ابھی تک اپنی زمین نہیں پاسکا تھا۔

۲ اس لئے دان کے خاندانی گروہ نے پانچ فوجوں کو کھینچ کر زمین تلاش کرنے کے لئے بھیجا۔ وہ رہنے کے لئے اچھی جگہ ڈھونڈنے گئے۔ وہ پانچوں آدمی صُرعہ اور استال شہروں کے تھے۔ وہ اس لئے چُنے گئے تھے کہ وہ دان کے سبھی خاندانی گروہ میں سے تھے۔ اُن سے کہا گیا تھا، ”جاؤ اور کسی زمین کو ڈھونڈو۔“

جب پانچوں آدمی افرائیم کے پہاڑی ملک میں آئے۔ تو وہ میکاہ کے گھر آئے اور وہاں رات گزاری۔ ۳ جب وہ لوگ میکاہ کے گھر آئے تو انلوگوں نے نوجوان لوی کی آواز کو سنا اور پہچان لئے۔ تب وہ لوگ اس سے ملے۔ انلوگوں نے اس سے پوچھا، ”تمہیں یہاں کون لایا ہے؟ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ تمہارا یہاں کیا کام ہے؟“

۴ اُس نے اُن سے کہا، ”میکاہ نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور اس نے کہا، ”میکاہ مجھے کرایہ پر رکھا اور میں اس کا کاہن ہو گیا۔“

۵ تب انہوں نے کہا، ”برائے مہربانی ذرا ہملوگوں کی خاطر خدا سے لگاؤ پیدا کرو۔ ہملوگ جاننا چاہتے ہیں کہ ہملوگوں کا سفر کامیاب ہو گا یا نہیں؟“ ۶ کاہن نے جواب دیا، ”شانتی سے آگے بڑھو، خداوند تم لوگوں کو جانے کا راستہ دکھائے گا۔“

۷ اس لئے پانچوں آدمی وہاں سے چلے اور لیس شہر کو آئے۔ انہوں نے دیکھا کہ اُس شہر کے آدمی محفوظ رہتے ہیں۔ وہ لوگ صیدوں کے لوگوں کی طرح رہے۔ (صیدوں سمندر کے کنارے ایک خاص غیر معمولی اور طاقتور شہر تھا)۔ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ رہتے تھے۔ لوگوں کے پاس ہر ایک چیز بہت زیادہ تھی۔ اور اُن پر حملہ کرنے والا نزدیک میں کوئی دشمن نہیں تھا۔ اور وہ صیدوں شہر کے لوگوں سے بہت زیادہ دور رہتے تھے۔ اور ارام * کے لوگوں سے بھی اُن کی کوئی تجارت نہیں تھی۔

۸ پانچوں آدمی صُرعہ اور استال شہر کو واپس ہونے اُن کے رشتہ داروں نے پوچھا، ”تم نے کیا بتا لگا یا؟“

۹ وہ لوگ جواب دیئے: ”کیا تم کچھ کرنے کے لئے نہیں جا رہے ہو؟ آؤ انلوگوں پر حملہ کریں۔ ہم لوگوں نے ان لوگوں کی زمین کو دیکھے ہیں۔ وہ بہت اچھی ہے۔ تم ہملوگوں پر یقین کر سکتے ہو انتظار نہ کرو، ہم چلیں اور اُس ریاست کو لے لیں۔ ۱۰ اگر تم وہاں چلو تو ایسے لوگوں کے پاس پہنچو گے جو ایک وسیع ملک میں رہتے ہیں اور کسی خطہ سے کسی حملہ کی امید

نہیں چاندی کے ۱۱۰۰ سکے یاد ہیں جو تمہارے پاس سے چُرائے گئے تھے۔ میں نے اُس کے بارے میں بددعا دیتے سنا۔ وہ چاندی میرے پاس ہے میں نے اُسے لیا ہے۔“

اُسکی ماں نے کہا، ”میرے بیٹے خداوند تمہیں اپنا فضل دے۔“ ۳ میکاہ نے اپنی ماں کو ۱۱۰۰ سکے واپس دیئے تب اُس نے کہا، ”میں یہ سکتے خداوند کو خاص نذرانے کے طور پر پیش کروں گی۔ میں یہ چاندی اپنے بیٹے کو دوں گی اور وہ ایک مورتی بنانے کا اور اُسے چاندی سے ڈھک دے گا۔ اس لئے بیٹے اب یہ چاندی میں تمہیں واپس کرتی ہوں۔“

۴ اسلئے میکاہ نے وہ چاندی اپنی ماں کو واپس کر دیا۔ اُس نے ۲۰۰ مثقال چاندی لئے اور ایک سُنار کو دے دیا۔ سُنار نے اس چاندی کا استعمال ایک بت اور ایک گندہ کی مورتی بنانے میں کیا۔ یہ سب میکاہ کے گھر میں رکھی گئی تھی۔ ۵ میکاہ کا ایک بیٹیل مورتیوں کی پرستش کے لئے تھا۔ اُس نے افود اور کھچھ گھریلو بت بنائے۔ تب میکاہ نے اپنے بیٹوں میں سے ایک کو اپنا کاہن بحال کیا۔ ۶ (اُس وقت اسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ اسرائیل کا ہر ایک آدمی وہ کرتا تھا جو اُسے ٹھیک سمجھتا تھا)۔

۷ بیت اللحم شہر کا ایک نوجوان تھا۔ وہ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ لوی تھا اور عارضی طور پر وہاں قیام کیا۔ ۸ اس نوجوان نے یہوداہ میں بیت اللحم کو چھوڑ دیا اور عارضی قیام کے لئے ایک جگہ کی تلاش کر رہا تھا۔ جب وہ سفر کر رہا تھا وہ میکاہ کے گھر آیا میکاہ کا گھر افرائیم کی پہاڑی علاقہ میں تھا۔ ۹ میکاہ نے اُس سے پوچھا، ”تم کہاں سے آئے ہو؟“

نوجوان نے جواب دیا، ”میں اُس بیت اللحم شہر کے لوی نسل کا ہوں جو علاقہ یہوداہ میں ہے۔ میں عارضی قیام کے لئے جگہ ڈھونڈ رہا ہوں۔“

۱۰ تب میکاہ نے اُس سے کہا، ”میرے ساتھ رہو میرے باپ اور میرے کاہن بنو۔ میں سالانہ تمہیں ۱۰ چاندی کے سکے دوں گا۔ میں تمہیں لباس اور کھانا بھی دوں گا۔“

۱۱ نوجوان لوی کا خاندانی گروہ کا وہ نوجوان میکاہ کے ساتھ رہنے کو راضی ہو گیا۔

۱۲ میکاہ نے لوی کو اپنا کاہن بنایا اور وہ میکاہ کے ساتھ رہا۔ ۱۳ میکاہ نے کہا، ”اب میں سمجھتا ہوں کہ خداوند میرے ساتھ اچھا ہو گا۔ میں اس لئے یہ جانتا ہوں کہ میں نے لوی نسل کے

خاندان کے ایک آدمی کو کاہن رکھا ہے۔“

دان لیس شہر پر قبضہ کرتا ہے

اُس وقت اسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔

اور اُس وقت دان کا خاندانی گروہ اپنا کھانے کے لائق

۲۴ میاہ نے جواب دیا، ”دان کے لوگو! تم نے میری مورتیاں لی ہیں میں نے ان مورتیوں کو اپنے لئے بنایا ہے۔ تم نے ہمارے کاہن کو بھی لے لیا ہے۔ تم نے میرے لئے چھوڑا ہی کیا ہے؟ تم مجھ سے کیسے پوچھ سکتے ہو، ’مسئلہ کیا ہے؟‘“

۲۵ دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے جواب دیا اچھا ہوتا کہ تم ہم سے بحث نہ کرتے ہم میں سے کچھ آدمی گرم طبیعت کے ہیں۔ اگر تم ہم پر چلاؤ گے تو وہ گرم مزاج کے لوگ تم پر حملہ کر سکتے ہیں تم اور تمہارا خاندان مارا ڈالا جاسکتا ہے۔

۲۶ تب دان کے لوگ مڑے اور اپنے راستے پر آگے بڑھ گئے۔ میاہ جانتا تھا کہ وہ لوگ اس سے اور اسکے آدمیوں سے زیادہ طاقتور ہیں اس لئے وہ گھر واپس ہو گیا۔

۲۷ اس طرح دان کے لوگوں نے وہ مورتیاں لے لیں جو میاہ نے بنائی تھی۔ انہوں نے میاہ کے ساتھ رہنے والے کاہن کو بھی لیا۔ تب وہ لوگ لیس پہنچے اور انلوگوں پر حملہ کیا جو امن و امان سے رہتے تھے اور یہ امید نہ کیا تھا کہ کوئی اس پر حملہ کریگا۔ دان کے لوگوں نے انہیں اپنی تلواروں کے گھاٹ اتارا پھر انہوں نے شہر کو جلا ڈالا۔ ۲۸ لیس میں رہنے والوں کی حفاظت کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ وہ صیدوں کے شہر سے اتنے زیادہ دور تھے کہ وہ لوگ ان کی مدد نہیں کر سکتے تھے۔ اسلئے لیس کے لوگوں کا کسی سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ لیس شہر بیت رحوب کے قصبہ کے ایک وادی میں تھا۔ دان کے لوگوں نے اس جگہ پر ایک نیا شہر بسایا۔ اور وہ شہر ان کے رہنے کی جگہ بنا۔ ۲۹ دان کے لوگوں نے لیس شہر کا نام رکھا انہوں نے اس شہر کا نام دان رکھا۔ انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کے نام پر شہر کا نام دان رکھا۔ دان اسرائیل نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ پرانے وقتوں میں اس شہر کا نام لیس تھا۔

۳۰ دان کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے شہر میں مورتیوں کی جگہ بنائی انہوں نے جیرسوم کے بیٹے یونتن کو ان کا کاہن بنایا۔ جیرسوم موسیٰ کا بیٹا تھا۔ یونتن اور اس کے بیٹے دان کے خاندانی گروہ اس وقت تک کاہن رہے جب تک اسرائیل کے لوگوں کو قیدی بنا کر بابل نہیں لے جا یا گیا۔ ۳۱ دان کے لوگوں نے ان مورتیوں کی پرستش کی جنہیں میاہ نے بنایا تھا۔ وہ پورے وقت ان مورتیوں کی عبادت کرتے رہے جب تک سیلا میں خدا کا گھر رہا۔

لاوی آدمی اور اس کی خادمہ عورت

ان دنوں اسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ ایک لاوی خاندانی گروہ کا آدمی افرائیم کے پہاڑی ملک

نہ کرو۔ ہاں خدا نے یہ زمین ہملوگوں کو دیا ہے یہ ایسی زمین ہے جہاں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔“

۱۱ اس لئے دان کے خاندانی گروہ کے ۶۰۰ آدمیوں نے صُرم اور استال کے شہر کو چھوڑا وہ جنگ کے لئے تیار تھے۔ ۱۲ لیس شہر سے سفر کرتے وقت وہ یہوداہ، قریت، یریم میں خیمہ ڈالا۔ انہوں نے وہاں خیمہ ڈالا یہی وجہ ہے کہ قریت یریم کے مغرب کی ریاست آج تک مخنے دان کہا جاتا ہے۔ ۱۳ اس جگہ سے ۶۰۰ آدمیوں نے افرائیم کی پہاڑی ملک کا سفر کیا۔ وہ میاہ کے گھر آئے۔

۱۴ تب ان پانچوں آدمیوں نے جنموں نے لیس میں جاسوسی کرنے گئے تھے، اپنے بیانیوں سے کہا، ”کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس گھر میں ایک افود، دوسرے خاندانی دیوتا، ایک کھودی ہوئی مورتی اور ایک چاندی کا بت ہے۔ اب تم سمجھتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا ہے جاؤ اور انہیں لے آؤ۔“

۱۵ وہ لوگ میاہ کے گھر گئے جہاں پر نوجوان لالو رہتا تھا۔ انلوگوں نے اس سے دوستانہ سلوک کیا۔ ۱۶ دان کے خاندانی گروہ کے ۶۰۰ لوگ پھاٹک کے دروازہ پر کھڑے رہے ان کے پاس سبھی ہتھیار تھے اور وہ جنگ کے لئے تیار تھے۔ ۱۷-۱۸ پانچوں جاسوس گھر میں گئے، وہ لوگ کھدی ہوئی مورتی، افود، خاندانی دیوتاؤں اور چاندی کے بت کو جمع کیا۔ جب وہ ایسا کر رہے تھے تب لالو خاندانی گروہ کا نوجوان کاہن اور جنگ کے لئے تیار ۶۰۰ آدمی پھاٹک کے دروازے کے ساتھ کھڑے تھے۔ لالو خاندانی گروہ کا نوجوان کاہن نے ان سے پوچھا ”تم کیا کر رہے ہو؟“

۱۹ پانچوں آدمیوں نے کہا، ”چپ رہو، ایک لفظ بھی نہ کہو۔ ہم لوگوں کے ساتھ چلو، ہمارے باپ اور کاہن رہو۔ تمہیں ضرور چھپنا چاہئے کہ تم کے زیادہ اچھا سمجھتے ہو؟ کیا تمہارے لئے یہ زیادہ اچھا ہے کہ تم ایک آدمی کے کاہن رہو؟ یہ اس سے کہیں زیادہ اچھا ہے کہ تم اسرائیل کے لوگوں کے ایک پورے خاندانی گروہ کے کاہن بنو؟“

۲۰ نوجوان لالو کو انلوگوں کی تجویز اچھی لگی۔ اس نے افود، خاندانی دیوتاؤں، کھدائی والی مورتی کو لیا اور وہ دان کے خاندانی گروہ کے ساتھ گیا۔ ۲۱ تب دان خاندانی گروہ کے ۶۰۰ آدمی لالو کے ساتھ مڑے اور انہوں نے میاہ کے گھر کو چھوڑا۔ انہوں نے اپنے چھوٹے بچوں جانوروں اور اپنی تمام چیزوں کو اپنے سامنے رکھا۔

۲۲ جب دان کے خاندانی گروہ کے لوگ اس جگہ سے کچھ دور گئے، تب میاہ کے ساتھ رہنے والے آدمی جمع ہوئے تھے۔ تب ان لوگوں نے دان کے لوگوں کا پیچھا کیا اور انہیں پکڑ لیا۔ ۲۳ میاہ کے لوگ دان کے لوگوں پر برس پڑے تھے۔ دان کے لوگ مڑے انہوں نے میاہ سے کہا، ”مسئلہ کیا ہے؟ تم کیوں پکار رہے ہو؟“

۱۴ اس لئے لوی اور اُس کے ساتھ کے لوگ آگے بڑھے جب جمعہ شہر کے قریب آئے تو سورج غروب ہو رہا تھا۔ جمعہ بنیمین کے خاندانی گروہ کی ریاست میں ہے۔ ۱۵ تب وہ لوگ رات ٹھہرنے کے لئے جمعہ گئے۔ وہ لوگ شہر میں گئے اور شہر کے چوراہے میں بیٹھ گئے۔ لیکن کسی نے انہیں رات گزارنے کے لئے اپنے گھر مدعو نہیں کیا۔

۱۶ تب ایسا ہوا کہ شام کو ایک بوڑھا آدمی کھیتوں سے شہر میں آیا اُسکا گھر افرائیم کی پہاڑی ملک میں تھا لیکن وہ شہر جمعہ میں رہتا تھا۔ (جمعہ کے آدمی بنیمین کے خاندانی گروہ کے تھے)۔ ۱۷ بوڑھے آدمی نے مسافروں کو (لوی آدمی کو) شہر کے چوراہے پر بیٹھا ہوا دیکھا اس نے پوچھا، ”تم کہاں جا رہے ہو؟ تم کہاں سے آئے ہو؟“

۱۸ لوی آدمی نے جواب دیا، ”ہم یہوداہ کے بیت اللحم سے سفر کر رہے ہیں ہم گھر جا رہے ہیں۔ میں افرائیم کے پہاڑی ملک کا ہوں میں یہوداہ کے بیت اللحم کو گیا تھا اور اب میں اپنے گھر کو جانے والے اپنے راستہ پر ہوں۔ تاہم آج رات کسی نے بھی مجھے اپنے گھر مدعو نہیں کیا۔ ۱۹ ہم لوگوں کے پاس اپنے جانوروں کا چارا ہے اور اپنے لئے روٹی اور مٹے بھی ہے۔ ہم لوگوں میں سے میری عورت اور یہ نوکر ہے ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔“

۲۰ بوڑھے نے کہا، ”تمہارا استقبال ہے تم میرے پاس ٹھہرو۔ تمہیں ضرورت کی سب چیزیں میں دوں گا۔ تم شہر کے چوراہے پر رات گزارنے کی کوشش مت کرنا۔“ ۲۱ تب بوڑھے نے لوی آدمی اور اُسکے لوگوں کو اپنے گھر لے گیا۔ اُس نے گدھوں کو چارادیا انہوں نے اپنے پیر دھوئے پھر اُس نے اُن کو کچھ کھانے کو اور پینے کو مٹے دیا۔

۲۲ جب لوی نسل کا آدمی اور اُس کے ساتھ کے لوگ مزے لے رہے تھے اسی وقت شہر کے کچھ لوگوں نے اُس گھر کو گھیر لیا۔ وہ بہت بُرے آدمی تھے وہ زور سے دروازہ پیٹنے لگے وہ اُس بوڑھے آدمی سے جس کا گھر تھا پکار کر بولے، ”اُس آدمی کو اپنے گھر سے باہر کرو ہم اُس کے ساتھ جنسی تعلق کرنا چاہتے ہیں۔“

۲۳ بوڑھا آدمی باہر گیا اور اُن بُرے آدمیوں سے کہا وہ بولا، ”نہیں، میرے بھائیو! ایسا بُرا کام نہ کرو اسلئے کہ یہ آدمی میرے گھر میں ممان بنکر آیا ایسا بھیانک گناہ نہ کرو۔“ ۲۴ دیکھو یہاں میری بیٹی ہے جس نے کبھی کسی سے جنسی تعلق قائم نہیں کیا ہے اور اسکی داشتہ بھی اسکے ساتھ ہے۔ میں انہیں تمہارے لئے لاؤنگا۔ تم جو چاہو اس کے ساتھ کرو لیکن اُس آدمی کے ساتھ اتنا بھیانک گناہ نہ کرو۔“

۲۵ لیکن اُن بُرے آدمیوں نے بوڑھے آدمی کی بات نہ سنی اس لئے لوی آدمی نے اپنی داشتہ کو لیا اور اُس کو اُن بدکار لوگوں کے سامنے کیا۔

کے بہت دور کے علاقہ میں رہتا تھا۔ اُس آدمی نے ایک عورت کو اپنی داشتہ بنا رکھا تھا۔ یہوداہ کے بیت اللحم شہر کی رہنے والی تھی۔ ۲ لیکن اسکی داشتہ اس سے بے وفا ہو گئی تھی۔ وہ یہوداہ کے شہر بیت اللحم میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ وہ وہاں چار مہینے رہی۔ ۳ تب اُس کا شوہر اُس کے پاس گیا وہ اُس سے محبت سے بات کرنا چاہتا تھا تا کہ وہ اُس کے پاس لوٹ جائے۔ وہ اپنے ساتھ اپنے نوکر اور دو گدھوں کو لے گیا۔ لوی نسل کا آدمی اُس عورت کے باپ کے گھر آیا اُس کے باپ نے لوی نسل کے آدمی کو دیکھا اور اُس کا استقبال کرنے کے لئے خوشی سے باہر آیا۔ ۴ عورت کا باپ اُسے ٹھہرنے کے لئے مدعو کیا اس لئے لوی تین دن ٹھہرا اُس نے کھا یا پیا اور وہ اپنے سسر کے گھر سو یا۔

۵ چوتھے دن بہت صبح وہ اُٹھا۔ جانے کی تیاری کر لیا۔ لیکن عورت کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، ”پہلے تم کچھ کھا لو تب تم جا سکتے ہو۔“ ۶ لوی خاندانی گروہ کا آدمی اور اُس کا سسر ایک ساتھ کھانے اور پینے کے لئے بیٹھے۔ اُس کے بعد عورت کے باپ نے اُس لوی آدمی سے کہا، ”مہربانی کر کے ایک رات اور ٹھہرو، سناؤ اور خوشیاں مناؤ۔“ ۷ جب لوی آدمی بعد میں جانے کو تیار ہوا تو اُس کے سسر نے اُسے ایک رات اور ٹھہرنے کے لئے زور دیا۔ اس لئے وہ ایک رات اور ٹھہر گیا۔

۸ لوی مرد پانچویں دن جانے کے لئے صبح سویرے اُٹھا تو اُس جوان لڑکی کے باپ نے کہا، ”پہلے کچھ کھاپی لو پھر آرام کرو اور دوپہر تک رک جاؤ۔“ دونوں نے پھر سے ایک ساتھ کھانا کھایا۔

۹ تب لوی نسل کا آدمی اُس کی داشتہ اور اُس کا نوکر چلنے کے لئے اُٹھے لیکن عورت کے باپ اُس کے سسر نے کہا، ”تقریباً اندھیرا ہو گیا ہے دن تقریباً گزر چکا ہے رات یہاں گزارو اور خوشیاں مناؤ۔ کل بہت صبح تم اُٹھ سکتے ہو اور اپنا راستہ لے سکتے ہو۔“

۱۰ لیکن لوی نسل کا آدمی ایک اور رات وہاں نہیں ٹھہرنا چاہتا تھا۔ اُس نے اپنے کاٹھی والے دو گدھوں اور اپنی داشتہ کو لیا وہ یہوس شہر تک گیا۔ (یہوس یروشلم ہی کا دوسرا نام ہے)۔ ۱۱ دن تقریباً چھپ گیا وہ یہوس شہر کے نزدیک تھے۔ اس لئے نوکر نے اپنے اقا لوی سے کہا، ”ہم لوگ اُس شہر میں ٹھہر جائیں یہ یہوس لوگوں کا شہر ہے ہم لوگ یہاں رات گذاریں۔“

۱۲ لیکن اُس کے اقا لوی نے کہا، ”نہیں! ہم لوگ اجنبی شہر میں نہیں ٹھہریں گے۔ وہ لوگ اسرائیل کے لوگوں میں سے نہیں ہیں ہمیں جمعہ جانے دو۔“ ۱۳ لوی خاندانی گروہ کے آدمی نے کہا آگے بڑھو ہم لوگ جمعہ یا رامہ تک پہنچنے کی کوشش کریں ہم اُن شہروں میں سے کسی ایک میں رات گزار سکتے ہیں۔“

کرنے کے لئے جبہ شہر کے باہر نکل آئی۔ اسرائیل کی فوج پیچھے ہٹی اور اُس نے بنیمین کی فوج کو بیچا کرنے دیا۔ اس طرح بنیمین کی فوج کو شہر کو بہت پیچھے چھوڑ دینے کے لئے دھوکہ دیا۔

بنیمین کی فوج نے اسرائیل کی فوج کے کُچھ لوگوں کو ویسے ہی مارنا شروع کیا جیسا اُنہوں نے پہلے مارا تھا۔ اسرائیل کے تقریباً ۳۰ آدمی مارے گئے۔ اُن میں سے کُچھ لوگ میدانوں میں مارے گئے تھے۔ اُن میں سے کُچھ آدمی سرٹکوں پر مارے گئے تھے۔ ایک سرٹک بیت ایل کو جاتی تھی دوسری سرٹک جبہ کو جاتی تھی۔ ۳۲ بنیمین کے لوگوں نے کہا، ”ہم پہلے کی طرح جیت رہے ہیں۔“

اُسی وقت اسرائیل کے لوگ پیچھے ہٹا کر رہے تھے۔ لیکن یہ ایک چال تھی۔ وہ بنیمین کے لوگوں کو باہر سرٹکوں پر لانا چاہتے تھے۔ ۳۳ اسرائیل کی فوج کے تمام آدمی اپنی جگہوں سے بڑھے اور بل تر جگہ پر لڑائی کے لئے صف آرائی کیا۔ تب جو لوگ جبہ شہر کی طرف چھپے تھے۔ وہ اپنے چھپنے کی جگہوں سے جبہ کے مغرب کو دوڑے۔ ۳۴ اسرائیل کے پورے تربیت یافتہ ۱۰،۰۰۰ فوجوں نے جبہ شہر پر حملہ کیا۔ جنگ بڑی گھمسان کی تھی۔ لیکن بنیمین کی فوج نہیں جانتی تھی کہ اُن کے ساتھ کون سی جیانک آہٹ ہونے جا رہی تھی؟

۳۵ خداوند نے اسرائیل کی فوج کو استعمال کیا اور بنیمین کی فوج کو شکست دی۔ اُس دن اسرائیل کی فوج نے بنیمین کے ۲۵۱۰۰ فوجوں کو مار ڈالا وہ تمام فوجی جنگ کے لئے تربیت یافتہ تھے۔ ۳۶ اس طرح بنیمین کے لوگوں نے دیکھا کہ وہ شکست کھا گئے۔

اسرائیل کی فوج پیچھے ہٹے کیوں کہ وہ اپنے آدمیوں پر بھروسہ کیا کہ وہ جبہ کے نزدیک چھپ کر جبہ کے لوگوں پر اچانک حملہ کریگا۔ ۳۷ جو آدمی جبہ کے چاروں طرف چھپے تھے وہ اچانک جبہ شہر پر حملہ کیا اور اُنہوں نے اپنی تلواروں سے شہر کے ہر ایک فرد کو مار ڈالا۔ ۳۸ اسرائیلی فوجی دستہ اور چھپ کر گھات لگانے والے دستے کے درمیان یہ منضوبہ بنایا گیا تھا کہ چھپ کر گھات لگانے والا دستہ شہر سے دھوئیں کا بڑا بادل اُڑائے گا۔

۳۹-۴۱ اس لئے جنگ کے دوران اسرائیل کی فوج پیچھے ہٹی اور بنیمین کی فوج نے اسرائیل کی فوج کے سپاہیوں کو مارنا شروع کیا اُنہوں نے کم و بیش تیس سپاہیوں کو مارا۔ وہ لوگ سوچا پہلے جنگ کی طرح ہملوگوں نے انہیں پوری طرح سے ہرا دیا ہے۔ لیکن اُسی وقت دھوئیں کا بڑا بادل شہر سے اُٹھنا شروع ہوا بنیمین کے فوجی مڑے اور دھوئیں کو دیکھا۔ پورا شہر آگ کی لپیٹوں میں تھا۔ اسرائیل کی فوج دوڑنا بند کر دیا۔ وہ لوگ مڑے اور لڑنا شروع کر دیئے۔ بنیمین کے لوگ ڈر گئے تھے۔ اب وہ سمجھ گئے تھے کہ اُن کے ساتھ ایک جیانک آہٹ ہو چکی تھی۔

خدا سے پوچھا کہ کونسا خاندانی گروہ بنیمین کے خاندانی گروہ پر حملہ کرے گا؟

خداوند نے جواب دیا، ”یہوداہ کا خاندانی گروہ پہلے جائے گا۔“
۱۹ اگلی صبح اسرائیل کے لوگ اُٹھے اُنہوں نے جبہ کے قریب خمیرہ ڈالا۔ ۲۰ تب اسرائیل کی فوج بنیمین کی فوج کے خلاف جنگ کے لئے نکل پڑی۔ وہ لوگ اُنلوگوں کے خلاف جبہ میں لڑائی کے لئے صف آرا ہوئے۔ ۲۱ تب بنیمین کی فوج جبہ شہر کے باہر نکلی اُس دن کی لڑائی میں اُنہوں نے اسرائیل کی فوج کے ۲۲۰۰۰ ہزار سپاہیوں کو مار ڈالا۔

۲۲-۲۳ اسرائیل کے لوگ خداوند کے سامنے گئے وہ شام تک رو کر چلائے رہے۔ اُنہوں نے خداوند سے پوچھا، ”کیا ہملوگوں کو بنیمین کے آدمیوں کے خلاف پھر لڑنا چاہئے؟“ وہ لوگ ہمارے رشتہ دار ہیں۔

خداوند نے جواب دیا، ”جاؤ اور اُن کے خلاف لڑو۔“ اسرائیل کے لوگوں نے ایک دوسرے کی بہت بڑھائی اس لئے وہ پہلے دن کی طرح پھر لڑنے گئے۔

۲۴ تب اسرائیل کی فوج بنیمین کی فوج کے پاس آئی یہ جنگ کا دوسرا دن تھا۔ ۲۵ بنیمین کی فوج دوسرے دن اسرائیل کی فوج پر حملہ کرنے کے لئے جبہ شہر سے باہر آئی اُس دن بنیمین کی فوج نے اسرائیل کے اور ۱۸ ہزار سپاہیوں کو مار ڈالا جو مارے گئے تھے وہ سب اسرائیل کی فوج کے تربیت یافتہ سپاہی تھے۔

۲۶ تب اسرائیل کے تمام لوگ بیت ایل شہر تک گئے۔ اُس جگہ پر وہ بیٹھے اور خداوند کو رو کر پکارا اُنہوں نے سارا دن شام تک کُچھ نہیں کھایا وہ جلی قربانی اور اجناس کے نذرانے کی قربانی بھی خداوند کے لئے لائے۔ ۲۷ اسرائیل کے لوگوں نے خداوند سے رجوع کیا (اُن دنوں خدا کے معاہدہ کا صندوق بیت ایل میں تھا۔) ۲۸ فنیحاس نامی ایک کاہن تھا جو معاہدہ کے صندوق کے سامنے خدمت کرتا تھا۔ (فنیحاس الیعز نامی آدمی کا بیٹا تھا۔ الیعز ہارون کا بیٹا تھا) اسرائیل کے لوگوں نے پوچھا، ”کیا ہمیں بنیمین کے لوگوں کے خلاف پھر لڑنے جانا چاہئے؟ وہ لوگ ہمارے رشتہ دار ہیں یا ہم جنگ کرنا بند کر دیں؟“

خداوند نے جواب دیا، ”جاؤ اور لڑو! کل میں اُنہیں شکست دینے میں تمہاری مدد کروں گا۔“

۲۹ تب اسرائیل کے لوگوں نے جبہ شہر کے چاروں طرف اپنے آدمیوں کو چھپا دیا۔ ۳۰ اسرائیل کی فوج تیسرے دن جبہ شہر کے خلاف جنگ لڑنے گئی۔ اُنہوں نے جیسا پہلے کیا تھا ویسا ہی وہ لڑائی کے لئے صف آرا ہوئے۔ ۳۱ بنیمین کی فوج اسرائیل کی فوج سے جنگ

۶ اسرائیل کے لوگ اپنے رشتہ داروں بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگوں کے لئے بہت رنجیدہ تھے۔ انہوں نے کہا، ”آج اسرائیل کے لوگوں سے ایک خاندانی گروہ کٹ گیا ہے۔ ہم لوگوں نے خداوند کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی بیٹیوں کو بنیمین خاندان کے کسی آدمی سے شادی کرنے نہیں دیں گے۔ ہم لوگ کیا کر سکتے ہیں تاکہ بنیمین کے گروہ کے باقی آدمیوں کو بیوی حاصل ہو۔“

۸ تب اسرائیل کے لوگوں نے پوچھا، ”اسرائیل کے خاندانی گروہوں میں سے کون مضافہ میں یہاں نہیں آیا ہے؟ ہم لوگ خداوند کے سامنے ایک ساتھ آئے ہیں۔ لیکن ایک خاندانی گروہ یہاں نہیں ہے۔“ تب انہیں پتہ لگا کہ اسرائیل کے دوسرے لوگوں کے ساتھ بیسیس جلعاد شہر کا کوئی آدمی وہاں نہیں تھا۔ ۹ اسرائیل کے لوگوں نے یہ جانتے کے لئے کہ وہاں کون تھا اور کون نہیں تھا ہر ایک کو گنا۔ انہوں نے دیکھا کہ بیسیس جلعاد کا وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ ۱۰ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے اپنے ۱۲،۰۰۰ سب سے بہادر سپاہیوں کو بیسیس جلعاد شہر کو بھیجا۔ انہوں نے ان فوجوں سے کہا، ”جاؤ اور بیسیس جلعاد لوگوں کو عورتوں اور بچوں سمیت اپنی تلوار کے گھاٹ اُتار دو۔ ۱۱ تمہیں یہ ضرور کرنا ہوگا۔ بیسیس جلعاد میں ہر ایک مرد کو مار ڈالو۔ اُس عورت کو بھی مار ڈالو جو ایک مرد کے ساتھ رہ چکی ہو۔ لیکن اُس عورت کو نہ مارو جس نے کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کیا ہے۔“ فوجوں نے یہی کیا۔ ۱۲ ان ۱۲،۰۰۰ سپاہیوں نے بیسیس جلعاد میں ۱۴۰۰ بیسی عورتوں کو پایا جنہوں نے کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کیا تھا۔ سپاہی ان عورتوں کو کنعان کے سیلا کے خمیر میں لے گئے۔

۱۳ تب اسرائیل کے لوگوں نے بنیمین کے لوگوں کے پاس ایک پیغام بھیجا۔ انہوں نے بنیمین کے لوگوں کے ساتھ پُر امن رہنے کی پیشکش کی۔ بنیمین کے لوگ رمون چٹان نامی جگہ پر تھے۔ ۱۴ اس لئے بنیمین کے آدمی اسرائیل واپس آئے۔ اسرائیل کے لوگوں نے انہیں بیسیس جلعاد کی عورتیں دیں جنکو انہوں نے مار نہیں ڈالا تھا۔ لیکن بنیمین کے آدمیوں کے لئے عورتیں کافی نہیں تھیں۔

۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے دُکھ محسوس کیا۔ بنیمین کے آدمیوں کے لئے وہ ان کے لئے دُکھی تھے کیوں کہ خداوند نے انہیں عطلہ کیا تھا۔ اسرائیل کے دوسرے خاندانی گروہ سے۔ ۱۶ اسرائیل کے لوگوں کے بزرگوں نے کہا، ”ہملوگ بنیمین کے بچے ہوئے آدمیوں کے لئے بیوی کیسے پاسکتے ہیں۔ اسلئے کہ بنیمین خاندانی گروہ کے سبھی عورتوں کو مار دیا گیا ہے۔ ۱۷ بنیمین کے لوگ جو کہ اب تک زندہ بچ گئے تھے انکو بچے کی ضرورت ہے۔ یہ اس لئے کرنا ہوگا کہ اسرائیل کا ایک خاندانی گروہ تباہ نہ

۱۴ اس لئے بنیمین کی فوج اسرائیل کی فوج کے سامنے سے بھاگ کھڑی ہوئی ہے وہ ریگستان کی طرف بھاگے لیکن وہ جنگ سے بچ نہ سکے اسرائیل کے جو سپاہی شہر سے باہر آئے وہ بھی ان میں سے کچھ کو مار ڈالا۔ ۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے بنیمین کے لوگوں کو گھیر لیا۔ اور انہوں نے ان لوگوں کا پیچھا کیا۔ وہ لوگ انہیں آرام نہیں کرنے دیا۔ انہوں نے انہیں جبے شہر کے مشرق کے علاقہ میں مار ڈالا۔ ۱۶ اسی طرح ۱۸۰۰۰ بہادر اور طاقتور بنیمین کی فوج کے سپاہی مارے گئے۔

۱۷ بنیمین کی فوج مڑی اور ریگستان کی طرف بھاگی وہ رمون کی چٹان نامی جگہ پر بھاگ کر گئے لیکن اسرائیل کی فوج نے سرک کے سہارے بنیمین کی فوج کے ۵۰۰۰ فوجوں کو مار ڈالا۔ وہ بنیمین کے لوگوں کا پیچھا کرتے رہے۔ انہوں نے ان کا پیچھا جدم نامی جگہ تک کیا۔ اسرائیل کی فوج نے اُس جگہ پر بنیمین کی فوج کے ۲۰۰۰ اور فوجوں کو مار ڈالا۔

۱۸ اُس دن بنیمین کی فوج کے ۲۵۰۰۰ فوجی مارے گئے۔ وہ سبھی تربیت یافتہ سپاہی تھے۔ بنیمین کے وہ لوگ بہادر جنگجو تھے۔ ۱۹ لیکن بنیمین کے ۶۰۰ آدمی مڑے اور ریگستان میں بھاگ گئے وہ رمون کی چٹان نامی جگہ پر گئے وہ وہاں چار مہینے تک ٹھہرے رہے۔ ۲۰ اسرائیل کے لوگ بنیمین کی ریاست میں واپس گئے۔ جن شہروں میں وہ پہنچے ان شہروں کے آدمیوں کو انہوں نے مار ڈالا وہ جو کچھ پاسکے تھے اُسے تباہ کر دیا وہ جس شہر میں گئے اُسے جلا ڈالا۔

بنیمین کے لوگوں کے لئے بیویاں حاصل کرنا

۲۱ مضافہ میں اسرائیل کے لوگوں نے وعدہ کیا ان کا وعدہ یہ تھا: ”ہم لوگوں میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیمین کے خاندانی گروہ کے کسی آدمی سے شادی کرنے نہیں دیگا۔“

۲ اسرائیل کے لوگ بیت ایل شہر کو گئے اور خدا کے سامنے شام تک بیٹھے اور زارو قطار روئے۔ ۳ انہوں نے خدا سے کہا، ”خداوند تو اسرائیل کے لوگوں کا خدا ہے پھر یہ ہملوگوں کے ساتھ کیوں ہوا؟ اسرائیل کے خاندانی گروہوں میں سے ایک خاندانی گروہ کیوں غائب ہو گیا۔“

۴ اگلے دن سویرے اسرائیل کے لوگوں نے ایک قربان گاہ بنائی انہوں نے اُس قربان گاہ پر خدا کو قربانی اور اجناس کی قربانی چڑھائی۔ ۵ تب اسرائیل کے لوگوں نے کہا، ”کیا اسرائیل کا کوئی ایسا خاندانی گروہ ہے جو خداوند کے سامنے ہم لوگوں کے ساتھ ملنے نہیں آیا ہے؟“ انہوں نے یہ سوال اس لئے پوچھا کہ انہوں نے گھمبیر (سنگین) وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ جو کوئی مضافہ میں دوسرے خاندانی گروہ کے ساتھ نہیں آئے گا۔ مار ڈالا جائے گا۔

اُنہیں اُس طرح جواب دیں گے: بنیمین کے لوگوں پر مہربانی کرو وہ اپنے لئے بیویاں اس لئے نہیں پارہے ہیں کہ وہ لوگ تم سے لڑے اور وہ اس طرح سے عورتوں کو لے گئے ہیں۔ تم نے اپنے خدا کے سامنے کئے گئے وعدہ کو نہیں توڑا تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم انہیں عورتیں نہیں دو گے۔ تم نے بنیمین کے لوگوں کو عورتیں نہیں دیں لیکن انہوں نے تم سے عورتیں لے لیں۔ اس لئے تم نے وعدہ کو نہیں توڑا۔“

۲۳ اس لئے بنیمین کے خاندانی گروہ کے آدمیوں نے وہی کیا۔ جب جوان عورتیں ناچ رہی تھیں تو ہر ایک آدمی نے اُن میں سے ایک ایک کو پکڑ لیا وہ اُن عورتوں کو دور لے گئے اور اُن کے ساتھ شادی کی۔ وہ اپنے علاقہ میں لوٹ آئے۔ انلوگوں نے دوبارہ شہروں کو بنایا اور وہ اُن شہروں میں رہنے لگے۔ ۲۴ تب اسرائیل کے لوگ گھروں کو گئے۔ وہ اپنی ریاست اور خاندانی گروہ کو گئے۔

۲۵ اُن دنوں اسرائیل کے لوگوں کا کوئی بادشاہ نہیں تھا ہر ایک آدمی وہی کرتا تھا جسے وہ صحیح سمجھتا تھا۔

ہو۔ ۱۸ لیکن ہم لوگ اپنی بیٹیوں کو بنیمین کے لوگوں کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ہملوگوں نے یہ وعدہ کیا ہے۔ کوئی آدمی جو بنیمین کے آدمی کو بیوی دے گا بددعا ہوگی۔ ۱۹ ہم لوگوں کے سامنے ایک ترکیب ہے یہ سیلاشہر میں خداوند کے تقریب کا وقت ہے یہ تقریب یہاں ہر سال منائی جاتی ہے۔“ (سیلاشہر بیت ایل شہر کے شمال میں ہے اور اُس سرک کے مشرق میں ہے جو بیت ایل سے سکم کو جاتی ہے اور یہ لیبونہ شہر کے جنوب میں بھی ہے۔)

۲۰ اس لئے بزرگوں نے بنیمین کو اپنا خیال بتایا۔ انہوں نے کہا، ”جاؤ اور انگور کے بیلوں کے کھیتوں میں چھپ جاؤ۔ ۲۱ تم ہوشیاری سے نگاہ رکھو جب سیلا کی نوجوان لڑکیاں ناچ میں حصہ لینے کے لئے باہر آئیں تو تم انگور کے کھیتوں سے باہر آؤ۔ تم میں سے ہر ایک، ایک نوجوان عورت کو سیلاشہر سے بنیمین کے سرزمین کو لے جاؤ اور اُس کے ساتھ شادی کر لو۔ ۲۲ اُن نوجوان عورتوں کے باپ اور بھائی ہم لوگوں کے پاس آئیں گے اور شکایت کریں گے۔ لیکن ہم لوگ

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center

Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center

All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online ad space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center

P.O. Box 820648

Fort Worth, Texas 76182, USA

Telephone: 1-817-595-1664

Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE

E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: <http://www.wbtc.org>

Order online – To order a copy of our texts online, go to: <http://www.wbtc.org>

Current license agreement – This license is subject to change without notice. The current license can be found at: <http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm>

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: <http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html>

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: <http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html>